روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

epaper.sadaehussaini.com

قرآن اور صاحب قرآن سے محبت ایمان کی حرارت کی علامت اور معرفت الٰہی کا ذریعہ

قلعہ گولکنڈہ میں منعقدہ جلسہ قرآت سے مولانا سید محمد احتشام الحق، مولانا متین علی شاہ کا خطاب

حیدرآباد 3/ اگست (راست) قرآن پاک اللہ رب العزت کا حق کلام ہے اس کلام کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ رب العزت نے لیا۔ کلام پاک امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عزت۔ قبر میں راحت اور آخرت میں بخشش کا ذریعہ بنتا ہے۔ ہم کو چاہیے کہ اس کلام کی کثرت سے تلاوت کرے اس کی عزت تعظیم وقدر کرے آج دنیا بھر میں مسلمانوں پر پریشانیاں آرہے ہیں اس کا سبب قرآن پاک کی دوری کا نتیجہ ہے۔ جس قوم کے پاس قرآن جیسی کتاب ہو وہ قوم کبھی ناکام اور پریشان نہیں ہوسکتی قرآن پاک کی تلاوت کرنے والا اور اس کلام سے محبت کرنے والا ہر ہمیشہ سر بلند رہتا ہے ان خیالات کا اظہار بیرون مہمان عالم دین حضرت مولانا سید محمد احتشام الحق حبیبی شاہ آمری نے مسجد محمدی ریتی گلی قلعہ گولکنڈہ میں سالانہ جلسہ حسن قرآت بیاد حضرت مصباح القرا و فیضان حضرت آمر کلیمی شاہ نوری سے اپنے خطاب میں کہا۔ مولانا سید حبیبی شاہ آمری نے یسورہ فاتحہ، سورہ ال عمران سورہ بنی اسرائیل سورہ نجم پر منفرد روشنی ڈالتے ہوئے مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بتا کر سامعین کے ایمان کو مضبوط کیا۔ افتخار القرا حضرت علامہ مولانا الحاج قاری سید متین علی شاہ قادری بانی وناظم اعلی مدرسہ رحمت العلوم نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا میں دنیا میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں وہ ہے قرآن پاک اور میری اہل بیت جو ان کو مضبوطی سے تھام لیا وہ کبھی گمراہ نہیں ہوسکتا قرآن پڑھنے والے کو اللہ تعالی ہر ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیوں سے سرفراز کرتا ہے۔ عبادت تلاوت ذکر اللہ قرآن پاک کی تلاوت درود پڑھ کر جو دعا مانگی جاتی ہے وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول ہوتی ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت سے قلب منور اور چہرے روشن ہوتے ہیں۔ انہوں نے سامعین نے محفل کو مثالیں دے کر سمجھاتے ہوئے ان کے جذبہ شوق کو بڑھایا۔ مولانا سید مدینہ علی شاہ نے حضرت مصباح القرا اور حضرت عامر کلیمی شاہ کی حالت زندگی پر نمایاں روشنی ڈالتے ہوئے کہا حضرت مصباح القرا علیہ رحمہ نے اپنی پوری حیات زندگی میں مخلوق خدا کو خدا سے جوڑنے کا کام کیا اور قران پاک کی خدمت کا آپ کو بہت شوق تھا جامعہ اظہر اور جامعہ نظامیہ سے آپ نے علم دین حاصل کی انہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا۔ جبکہ حافظ بخاری شیخ معین الدین عامری القادری معین شاہ ناظم جلسہ نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم سیال پوشی وبل پوشی کی حافظ محمد عبدالقادر امری نے انتظامات کیے خاری وقاضی غلام محمد لقا اللہ شاہ امری نے جلسے کے کاروائی چلائی قاری محمد ابراہیم۔ قاری منیب محمد معراج۔ محمد عبدالحفیظ۔ قاری محمد جنید اور قار سید نور محمد شاہ قادر نے تلاوت سنا کر محفل میں سماں باندھ دیا۔ قاری محمد خواجہ عثمان ہارون قاری محمد راشد آمری نے نعت شریف سنائی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے حافظ وقاری محمد یحیی صدر مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم تاڑبن جناب قاری مقبول جناب محمد سلیم خان۔ جناب افتخار صاحب نے شرکت کی۔ صلو والسلام و دعا کے بعد محفل کا اختتام عمل میں لایا گیا۔ مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم تاڑبن جناب قاری محمد مقبول جناب محمد سلیم خان۔ افتخار نے شرکت کی۔ صلو والسلام ودعا کے بعد محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

بھارت اسرائیل آزاد تجارتی معاہدہ اقتصادی تعلقات کیلئے گیم چینجر بن سکتا ہے

نئی دہلی۔3 اگست (ایم این این) بھارت اور اسرائیل کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے تعلقات کو دفاع اور اسٹریٹجک تعاون سے آگے لے جاتے ہوئے ایک مضبوط اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرسکتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مالی سال 2025-26 میں اشیا کی دوطرفہ تجارت تقریبا 3.93 ارب ڈالر رہی، تاہم اقتصادی تعاون میں مزید توسیع کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات کا دوسرا دور 20 سے 23 جولائی تک نئی دہلی میں ہوا۔ مجوزہ معاہدے کا مقصد صرف کسٹم ڈیوٹی کم کرنا نہیں بلکہ سرمایہ کاری کو فروغ دینا، غیر محصولاتی رکاوٹیں کم کرنا، کسٹم کے طریقہ کار کو آسان بنانا اور خدمات و ڈیجیٹل تجارت کے لیے واضح قواعد وضع کرنا بھی ہے۔ بھارت اور اسرائیل کی اقتصادی صلاحیتیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں۔ اسرائیل جدید ٹیکنالوجی، تحقیق، اختراع اور پریسیژن مینوفیکچرنگ میں مضبوط ہے، جبکہ بھارت بڑی مارکیٹ، وسیع مینوفیکچرنگ صلاحیت، ہنرمند افرادی قوت اور تیزی سے ترقی کرتے سرمایہ کاری کے ماحول کا حامل ہے۔ ہیروں کی تجارت طویل عرصے سے دونوں ممالک کے اقتصادی تعلقات کا اہم ستون رہی ہے۔ اسرائیل ہیروں کی تجارت، سرٹیفکیشن اور مارکیٹنگ کا بڑا عالمی مرکز ہے، جبکہ بھارت خام ہیروں کی کٹنگ اور پالشنگ میں عالمی مرکز کی حیثیت رکھتا ہے۔ آزاد تجارتی معاہدہ کسٹم اور دیگر تجارتی رکاوٹیں کم کرکے اس شعبے کو مزید مسابقتی بنا سکتا ہے۔ زراعت بھی تعاون کا اہم شعبہ ہے۔ بھارت میں اس وقت 35 انڈو اسرائیل سینٹرز آف ایکسیلنس کام کر رہے ہیں جہاں جدید آبپاشی، پریسیژن فارمنگ اور باغبانی کی ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے۔ ان مراکز کی تعداد مستقبل میں 100 تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ مجوزہ معاہدے سے آبپاشی، موسمیاتی تبدیلی سے مطابقت رکھنے والی زرعی ٹیکنالوجی اور فصل کے بعد انتظام کے شعبوں میں سرمایہ کاری بڑھ سکتی ہے۔ دواسازی، انجینئرنگ مصنوعات، خصوصی کیمیکلز، ٹیکسٹائل اور جدید مینوفیکچرنگ میں بھی نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اسی طرح بھارت کے تیزی سے بڑھتے اسٹارٹ اپ شعبے اور اسرائیل کے جدید اختراعی نظام کے درمیان مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، میڈیکل ٹیکنالوجی، صاف توانائی اور ڈیجیٹل خدمات میں بڑے پیمانے پر تعاون کی گنجائش موجود ہے۔ اگر آزاد تجارتی معاہدہ متوازن انداز میں طے پاتا ہے تو یہ بھارت اسرائیل تعلقات کو روایتی دفاعی اور اسٹریٹجک شراکت داری سے آگے بڑھاتے ہوئے تجارت، ٹیکنالوجی، اختراع، مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری پر مبنی طویل مدتی اقتصادی شراکت داری میں تبدیل کرسکتا ہے۔

سرحد پار سرگرم بین الاقوامی چوروں کا گروہ گرفتار

عادل آباد۔3/ اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عادل آباد ضلع پولیس نے ماولا پولیس اسٹیشن حدود کے کیلاش نگر میں ایک معروف سیاسی رہنما کے مکان میں پیش آئی چوری کی واردات کا کامیابی کے ساتھ پردہ فاش کرتے ہوئے بین الاقوامی اور بین الریاستی چوروں کے ایک خطرناک گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں دو بنگلہ دیشی شہری اور ایک ہندوستانی شامل ہیں۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اکھل مہاجن، آئی پی ایس نے ضلع پولیس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت محمد جانی علی عرف جانی علی (30)، محمد رومان علی (33) دونوں ضلع دیناج پور، بنگلہ دیش کے باشندے، اور ترن سنگھ (29)، ساکن بھوپال، مدھیہ پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ مرکزی ملزم محمد جانی علی سال 2015 سے راجستھان، اڈیشہ، کرناٹک، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور تلنگانہ سمیت مختلف ریاستوں میں گھروں میں نقب زنی اور دو پہیہ گاڑیوں کی چوری کی متعدد وارداتوں میں ملوث رہا ہے۔ وہ غیر قانونی طور پر بنگلہ دیش سے ہندوستان میں داخل ہوا تھا اور اس نے جعلی آدھار کارڈ بھی حاصل کر رکھا تھا۔ تحقیقات سے یہ بھی انکشاف ہوا کہ وہ 11 جولائی کو دوبارہ بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر کے راستے عادل آباد پہنچ کر کیلاش نگر میں چوری کی واردات انجام دی۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ دن کے وقت پریشر ککر اور گرائنڈر فروخت کرنے والے دکانداروں کا بھیس بدل کر رہائشی کالونیوں کی ریکی کرتا تھا اور رات کے وقت گھروں کے تالے توڑ کر قیمتی سامان چرا لیتا تھا۔ مزید تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ محمد جانی علی گزشتہ کئی برسوں کے دوران تقریبا 10 سے 12 مرتبہ غیر قانونی طور پر بنگلہ دیش سے ہندوستان آیا اور مختلف ریاستوں میں وارداتیں انجام دینے کے بعد دوبارہ بنگلہ دیش فرار ہو جاتا تھا تاکہ گرفتاری سے بچ سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ 12 سے 15 بنگلہ دیشی افراد پر مشتمل ایک بڑے جرائم پیشہ نیٹ ورک کا حصہ ہے، جو اسی طرز پر غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوکر چوریاں کرتا اور واپس فرار ہوجاتا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضہ سے 73.05 گرام سونا، 151.30 گرام چاندی، 4,270 روپے نقد، پانچ آئی فون، دو سام سنگ موبائل فون، ایک ایپل آئی پیڈ اور واردات میں استعمال ہونے والی ایک موٹر سائیکل برآمد کی ہے۔ برآمد شدہ املاک کی مجموعی مالیت تقریبا آٹھ لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ برآمد شدہ سونے میں 50.75 گرام عادل آباد کے مقدمہ سے جبکہ 22.30 گرام ناگپور کے ایک مقدمہ سے متعلق ہے۔ ایس پی اکھل مہاجن نے بتایا کہ تکنیکی شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج، سرویلنس اور مختلف ریاستوں کی پولیس کے تعاون سے اس پیچیدہ کیس کو قلیل مدت میں حل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مفرور ملزمان، ان کے سہولت کاروں، غیر قانونی قیام میں مدد دینے والوں اور جعلی شناختی دستاویزات فراہم کرنے والے افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تحقیقات جاری ہیں اور دیگر ریاستوں کی پولیس کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ قومی سلامتی کے لیے خطرہ بننے والے غیر قانونی غیر ملکی شہریوں اور بین الاقوامی و بین الریاستی جرائم پیشہ گروہوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔ اس موقع پر ایس پی نے ماولا سرکل انسپکٹر بی ڈی پریم کمار، سی سی ایس انسپکٹر چندر شیکھر، سائبر کرائم سب انسپکٹر گوپی کرشنا، کرائم ٹیم کے رکن سرینواس، ہیڈ کانسٹیبل شبیر، نریش، ستیش، ریاض اور دیگر پولیس اہلکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ پریس کانفرنس میں ڈی ایس پی ایل جیون ریڈی، ماولا سی آئی بی ڈی پریم کمار، سی سی ایس انسپکٹر چندر شیکھر، سائبر کرائم ایس آئی گوپی کرشنا اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

سیف آباد پولیس اسٹیشن، پر تلنگانہ اردو کونسل کی کامیاب توجہ دہانی پر سائن بورڈ پر اردو تحریر

مجتبیٰ عابدی اور سیف عابدی کا بیان

حیدرآباد۔ 3/ اگست (سفیر نیوز / صدائے حسینی) تلنگانہ اردو کونسل کے قائدین سید مجتبیٰ عابدی صدر نشین کونسل اور میر سیف علی عابدی نے تلنگانہ اردو کونسل کی کامیاب توجہ دہانی پر سیف آباد پولیس اسٹیشن پر اردو زبان میں بھی تختی نصب کردی گئی۔ اس پر مجتبیٰ عابدی اور سیف عابدی نے پولیس اسٹیشن کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کیا۔ ان دونوں نے بتایا کہ تقریبا ایک ماہ قبل حکومت کے اعلی حکام اور اردو اخبارات کے ایڈیٹرس کے علم میں یہ رپورٹ پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے اہم مقامات، دفاتر پر جہاں اردو نظر نہیں آتی وہاں نمائندگیوں کے ذریعے اردو کونسل میٹنگ پہلے کرتے ہوئے آئی ہے۔ انہوں نے صحافی برادران کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ ہمیشہ اردو سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ حکومت تک زبانِ اردو کی آواز پہنچانے میں ایک بڑا کردار ثابت ہوئی ہے۔ اس لیے ہم اردو صحافت کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

انجمن خدام اولیاء کے زیر اہتمام آج نیاز اربعین

حیدرآباد۔ 3/ اگسٹ (نیوز کلب) انجمن خدام اولیاء کے زیر اہتمام نیاز اربعین سید الشہداء امام حسینؑ و دیگر شہدائے کربلا، زیارت آثار مبارک و فاتحہ پیر و مرشد حضرت سید شاہ محی الدین قادری مرشد بادشاہؒ منگل 4/ اگسٹ کو بعد نماز عشاء درگاہ حضرت سید موسیٰ قادری حسینیؒ علم میں مقرر ہے۔ محفل سماع کا انعقاد بھی عمل میں آئے گا۔ اہل سلسلہ، مریدین و معتقدین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری وشویش نیگی ایران میں بھارت کے اگلے سفیر مقرر

نئی دہلی۔3 اگست (ایم این این) وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، وشویش نیگی کو اسلامی جمہوریہ ایران میں ہندوستان کا اگلا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ نیگی، انڈین فارن سروس (IFS) کے 2002 بیچ کے افسر، اس وقت نئی دہلی میں وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، نامزد سفیر سے توقع ہے کہ وہ جلد ہی تہران میں اپنی نئی سفارتی ذمہ داری سنبھالیں گے، جو ہندوستان ایران اسٹریٹجک اور تجارتی تعلقات کے لیے ایک اہم دور میں چارج سنبھالیں گے۔ یہ پیشرفت مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں سامنے آئی ہے، جس میں بھارت نے تجارتی جہاز رانی کے راستوں کی حفاظت اور سمندری مسافروں کی حفاظت پر اپنی تشویش کا اعادہ کیا، خاص طور پر آبنائے ہرمز کے ساتھ ساتھ، جاری بحران سے نمٹنے کے لیے بات چیت اور سفارتی مشغولیت کی وکالت جاری رکھی۔ قبل ازیں جمعہ کو وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلیفونک بات چیت کے دوران تجارتی جہاز رانی اور بحری جہازوں پر حملوں سے کسی بھی صورت میں گریز کرنے کی سختی سے تاکید کی، کیونکہ دونوں رہنماؤں نے خطے میں ابھرتی ہوئی سلامتی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارت اور تبت کے بیچ تاریخی شپ کی لاسرحدی تجارت 6 سال بعد بحال

کنور۔3 اگست (ایم این این) بھارت اور تبت کے درمیان تاریخی شپکی لا سرحدی راستے سے تجارت تقریبا چھ سال کے وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ تجارت کی بحالی کے بعد 16 تاجروں پر مشتمل پہلے قافلے کو ہماچل پردیش کے ضلع کنور سے تبت کے لیے روانہ کیا گیا۔ شپکی لا صدیوں سے بھارت اور تبت کے درمیان تجارت اور ثقافتی روابط کا اہم راستہ رہا ہے۔ اس راستے سے روایتی طور پر کپڑے، چائے، مصالحے، زرعی مصنوعات اور دیگر اشیا تبت بھیجی جاتی رہی ہیں، جبکہ وہاں سے اون، پشمینہ، نمک، قالین، جڑی بوٹیاں اور دیگر مصنوعات بھارت لائی جاتی تھیں۔ 1962 کے بھارت چین جنگ کے بعد اس راستے سے تجارت طویل عرصے تک بند رہی تھی اور بعد میں اسے دوبارہ بحال کیا گیا۔ تاہم 2020 میں کووڈ 19 وبا اور بھارت چین سرحدی کشیدگی کے بعد تجارتی سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر رک گئی تھیں۔ اب پہلے 16 تاجروں کی روانگی کو مقامی معیشت اور سرحدی علاقوں کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے کنور کے روایتی تاجروں اور سرحدی آبادیوں کے لیے معاشی مواقع میں اضافے کی امید ہے۔ شپکی لا ہماچل پردیش کے ضلع کنور میں واقع بھارت تبت سرحد کا ایک اہم درہ ہے اور تاریخی طور پر دونوں جانب کی آبادیوں کے درمیان تجارت اور ثقافتی رابطوں کا مرکز رہا ہے۔

سرحدی علاقوں میں ریلوے نیٹ ورک مضبوط کرنے کا بھارتی منصوبہ، 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی تیاری

نئی دہلی۔3 اگست (ایم این این) بھارت اپنی چین اور پاکستان سے متصل حساس سرحدوں کے قریب ریلوے رابطوں کو مضبوط بنانے کے لیے تقریبا 5 ارب ڈالر کے بڑے منصوبے پر کام کر رہا ہے، جس کا مقصد دفاعی نقل وحرکت کو تیز کرنے کے ساتھ دور دراز سرحدی علاقوں میں اقتصادی اور شہری رابطوں کو بہتر بنانا ہے۔ منصوبے کے تحت ہمالیائی اور دیگر اسٹریٹجک سرحدی علاقوں میں نئی ریلوے لائنیں بچھانے اور موجودہ نیٹ ورک کی صلاحیت بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ان منصوبوں سے ضرورت کے وقت فوجیوں، ہتھیاروں اور دیگر دفاعی ساز وسامان کی تیز تر نقل وحرکت ممکن ہوسکے گی، جبکہ مقامی آبادی کو بھی ملک کے باقی حصوں سے بہتر رابطہ حاصل ہوگا۔ بھارت حالیہ برسوں میں چین کے ساتھ سرحدی علاقوں میں سڑکوں، سرنگوں، پلوں، فضائی پٹیوں اور ریلوے انفراسٹرکچر کی تعمیر میں تیزی لا چکا ہے۔ ریلوے کے نئے منصوبوں کو اسی وسیع حکمت عملی کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے، جس کا مقصد دشوار گزار علاقوں میں سال بھر قابل اعتماد رسائی یقینی بنانا ہے۔ جموں وکشمیر میں بارہمولہ سے اڑی تک ریلوے لائن کی توسیع، قاضی گنڈ سے بڈگام لائن کو دوہرا کرنے اور جموں، راجوری اور پونچھ کے درمیان ریلوے رابطے پر کام آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ اسی طرح لداخ کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے بیری، منالی، لیہہ ریلوے لائن کی تفصیلی منصوبہ بندی بھی جاری ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں میں بھی متعدد نئی لائنوں اور موجودہ ریلوے نیٹ ورک کی توسیع پر کام جاری ہے۔

افریقہ میں سونے، لیتھیم، تانبے اور ٹیلی کام کی دوڑ، بھارتی ارب پتی چین کو چیلنج کرنے لگے

نئی دہلی۔3 اگست (ایم این این) دو دہائیوں سے زائد عرصے سے چین افریقہ میں بڑے غیر ملکی سرمایہ کاروں میں شامل ہے، جہاں اس نے سڑکوں، ریلوے، بندرگاہوں، بجلی گھروں اور کان کنی کے منصوبوں پر بھاری سرمایہ کاری کی ہے۔ تاہم اب بھارت کے بڑے کاروباری گروپ بھی کان کنی، ٹیلی کام، مینوفیکچرنگ اور صاف توانائی کے شعبوں میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ اپنی موجودگی تیزی سے بڑھا رہے ہیں۔ بھارتی ارب پتی سنیل بھارتی متل کی ایئرٹیل افریقہ 14 افریقی ممالک میں کام کرتے ہوئے براعظم کے بڑے ٹیلی کام نیٹ ورکس میں شامل ہے۔ گوتم اڈانی کا گروپ افریقہ میں کان کنی، شپنگ، بندرگاہوں اور توانائی کے منصوبوں میں سرگرم ہے، جبکہ لکشمی متل کی آرسیلر متل لائبیریا اور جنوبی افریقہ میں کان کنی اور دھاتوں کے شعبے میں کام کر رہی ہے۔ انیل اگروال کی ویدانتا ریسورسز نے بھی زیمبیا کے تانبے کے شعبے میں نمایاں سرمایہ کاری کی ہے۔ بھارت اور چین کے درمیان مقابلہ خاص طور پر لیتھیم، تانبے، کوبالٹ، گریفائٹ اور نایاب معدنیات کے حصول میں نمایاں ہو رہا ہے۔ یہ معدنیات الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں، الیکٹرانکس اور گرین ٹیکنالوجی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ بھارت نے اہم معدنیات تک رسائی بڑھانے کے لیے تقریبا 4 ارب ڈالر کے نیشنل کریٹیکل منرل مشن کے تحت بھی اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔ چین اس وقت بھی افریقہ کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور 2025 میں افریقہ کے ساتھ اس کا تجارتی سرپلس تقریبا 60 ارب ڈالر رہا۔ تاہم بھارتی نجی سرمایہ کاری میں اضافے سے افریقی ممالک کو سرمایہ کاری کے مزید متبادل مل رہے ہیں اور چین پر انحصار کم کرنے کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

بھائی چارہ، مساوات اور آئینی اصول ہی مضبوط ہندوستان کی بنیاد

نئی دہلی۔3/ اگست (ایجنسی) آل انڈیا قومی تنظیم کے ذریعے آج نئی دہلی میں واقع کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا کے اسپیکرز ہال میں "سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور حقیقت کے عنوان پر ایک اہم قومی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، پروگرام میں اراکین پارلیمنٹ، سابق مرکزی وزرا، مرخین، ماہرین عمرانیات، ماہرین تعلیم، سابق عوامی نمائندوں اور ملک بھر سے آئے سماجی کارکنوں نے شرکت کر کے موضوع کے مختلف پہلوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز آل انڈیا قومی تنظیم کے صدر اور کٹیہار سے رکن پارلیمنٹ مسٹر طارق انور نے کیا۔ اپنے استقبالیہ خطاب میں انہوں نے آل انڈیا قومی تنظیم کے قیام کے دور، اس کی جدوجہد اور تنظیم کے نظریے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ تنظیم کی بنیاد ایسے وقت میں رکھی گئی تھی جب ملک میں فرقہ پرستی اور نفرت کی سیاست تیزی سے پھیل رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا قومی تنظیم کا مقصد آئین کی قدروں، سماجی انصاف، بھائی چارے اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب کی حفاظت کرنا ہے۔ انہوں نے "سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے اور اس کی حقیقت پر تفصیلی بحث کرتے ہوئے کہا کہ وکاس کا حقیقی مفہوم تبھی پورا ہوتا ہے جب معاشرے کے ہر طبقے کو مساوی مواقع، احترام اور انصاف ملے۔ اس کے بعد معروف مصنف اور مرخ اشوک پانڈے نے اس سیاسی نعرے کے تاریخی پس منظر اور اس کی حقیقت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے مختلف تاریخی واقعات اور سیاسی تناظر کے ذریعے ہمہ گیر ترقی کے تصور پر اپنے خیالات رکھے۔ معروف ماہر عمرانیات سندیپ پانڈے نے منی پور میں میتی اور کوکی برادریوں کے درمیان ہونے والے تصادم کی مثال دیتے ہوئے سماجی ہم آہنگی، بات چیت اور آئینی قدروں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں بڑھتی ہوئی دوریاں صرف منصفانہ نظام اور باہمی اعتماد سے ہی ختم کی جا سکتی ہیں۔ سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کا تنوع، ہمہ گیر ثقافت اور آئین ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سب کا ساتھ، سب کا وکاس صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ آئینی عزم ہونا چاہیے، جسے عمل میں لانا وقت کی ضرورت ہے۔ پروفیسر اپوروانند نے اپنے طویل تعلیمی اور سماجی تجربات کی بنیاد پر "سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور حقیقت کے عنوان پر تفصیلی خیالات رکھے۔ انہوں نے آئین کی بنیادی روح، جمہوری قدروں، سماجی مساوات اور شہری حقوق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جمہوریت کی مضبوطی اس کے تنوع، منصفانہ نظام اور تمام طبقات کی مساوی شرکت میں مضمر ہے۔ انہوں نے معاشرے میں بات چیت، بھائی چارے اور آئینی قدروں کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر خاص زور دیا۔

بھارتی خلائی اسٹارٹ اپس نے 871 ملین ڈالر کی فنڈنگ حاصل کی

نئی دہلی۔3 اگست (ایم این این) 18 جولائی کو سری ہری کوٹہ سے سات منزلہ راکٹ اڑا۔ وکرم 1- نے 450 کلومیٹر کے مدار میں چڑھ کر چار پے لوڈ چھوڑے۔ مدار تک پہنچنے والا یہ ہندوستان کا پہلا نجی طور پر بنایا گیا راکٹ تھا۔ اسکائی روٹ ایرواسپیس نے ابھی تاریخ رقم کی تھی۔ لمحہ لانچ پیڈ سے آگے اہم تھا۔ اس نے ثابت کیا کہ سرمایہ کار برسوں سے شرط لگا رہے ہیں: ہندوستانی اسپیس ٹیک کمپنیاں حقیقی ہارڈ ویئر بنا سکتی ہیں، نہ صرف پچ ڈیک۔ اور پیسہ اس کی پیروی کر رہا ہے۔ ٹریکشن کے مطابق، ہندوستانی اسپیس ٹیک اسٹارٹ اپس نے اب 285 کمپنیوں میں 871 ملین ڈالر اکٹھے کیے ہیں۔ سکائی روٹ 150 ملین ڈالر کے ساتھ سرفہرست ہے۔ پکسل، اگنی کل اور دیگا نترا قریب سے پیچھے چلتے ہیں۔ پلے بک پارٹنر کے بانی پارٹنر وکاس چودھری نے کہا، "اگرچہ یہاں اسپیس ٹیک فنڈنگ کے بارے میں بات ہے۔ اس نے ہمیشہ سیڈ اسٹیج کو پسند کیا ہے۔ سرمایہ کار ایک اچھے پروٹو ٹائپ کو پسند کرتے ہیں۔ اصل امتحان بعد میں آتا ہے -- جب ایک اسٹارٹ اپ کو پیمانے، انفراسٹرکچر بنانے اور عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکائی روٹ کے لانچ نے اس ٹیسٹ کا جواب دیا۔ چودھری کے مطابق، تین قوتیں شفٹ چلا رہی ہیں: سب سے پہلے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ۔ حکومت نے 2020 میں ہندوستان کا خلائی شعبہ نجی کھلاڑیوں کے لیے کھول دیا۔ اس ایک فیصلے نے سب کچھ بدل دیا۔ کمپنیاں اب اسرو کے لانچ پیڈز، جانچ کی سہولیات، اور IN-SPACe کے ذریعے دہائیوں کی تکنیکی معلومات تک رسائی حاصل کرتی ہیں۔ چھ سال بعد اسکائی روٹ مدار میں پہنچ گیا۔ دوسرا، معاشیات کا کام۔ ہندوستان سستا بناتا ہے اور اسمارٹ بناتا ہے۔ مریخ کے مدار مشن کی لاگت تقریبا 74 ملین ڈالر ہے۔ ناسا کے موازنہ میون مشن کی لاگت 671 ملین ڈالر ہے۔ یہی نظم وضبط آج نجی شعبے میں نظر آتا ہے۔ وکرم 1- مدار میں پہنچ کر اس کی قیمت کے ایک حصے پر کہیں اور پہنچ گئی۔ تیسرا، جگہ تجارتی طور پر بڑھی ہے۔ اس کا مطلب سیٹلائٹ ہوتا تھا -- موسم، نیویگیشن، زمین کا مشاہدہ۔ اب نہیں۔ دفاع، ڈیٹا سینٹرز، مینوفیکچرنگ -- جگہ اب ان سب کو چھوتی ہے۔ نمبر وکاس چودھری کے جائزے کی حمایت کرتے ہیں۔ فنڈنگ 2021 میں صرف 43 ملین ڈالر رہی۔ 2025 میں یہ 200 ملین ڈالر کو عبور کرگئی۔ صرف اس سال، سٹارٹ اپس نے پہلے ہی 24 راونڈز میں 113 ملین ڈالر اکٹھے کیے ہیں۔

ازبکستان نے کان کنی، نادر زمینوں میں ہندوستانی سرمایہ کاری کی دعوت دی

نئی دہلی ۔ 3 اگست (ایم این این) ازبکستان نے ہندوستانی کمپنیوں کو اپنے کان کنی اور دھات کاری کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی ہے، جس میں سونے، تانبے، یورینیم، اہم معدنیات اور نایاب زمینی عناصر میں مواقع کی پیشکش کی گئی ہے، جبکہ ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت اگلے سال 2 بلین ڈالر تک پہنچنے کا منصوبہ ہے۔ ازبکستان کے سرمایہ کاری، صنعت اور تجارت کے وزیر لازیز کدراتوف نے مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل کے ساتھ نئی دہلی میں انڈیا-ازبکستان بزنس فورم میں 200 سے زائد کاروباری نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وسطی ایشیائی قوم ہندوستانی ٹیکنالوجی، مہارت اور سرمایہ کو دھات کی کانوں کے شعبے میں لانے کا خواہاں ہے۔ "بلاشبہ، سب سے پہلے، کان کنی اور دھات کاری ہے۔ ہم نے وزیر گوئل کے ساتھ ازبکستان کے پاس موجود مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم سونے، تانبے، یورینیم کے ذخائر کے لحاظ سے عالمی سطح پر سرفہرست 10 ہیں، ہمارے پاس تقریبا تمام قسم کے اہم معدنیات اور نایاب زمینی عناصر ہیں۔ ہمیں بات چیت کرنے اور ہندوستانی ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور پیداوار کے بارے میں جاننے کے لیے بہت خوشی ہوگی۔ بڑھتی ہوئی اقتصادی شراکت داری پر روشنی ڈالتے ہوئے، قادرتوف نے کہا کہ دوطرفہ تجارت گزشتہ سال 30 فیصد بڑھ کر پہلی بار 1.3 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کرگئی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اگلے سال یہ 2 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی۔

بھارت کی صدارت میں برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ

نئی دہلی ۔3 اگست (ایم این این) بدعنوانی کے مقدمات میں مطلوب مفرور مجرموں کا سراغ لگانے اور حوالگی کی کارروائیوں کی حمایت کے لیے غیر رسمی تعاون کو مضبوط کرنا ان اہم بات چیت میں شامل ہے جو ہندوستان برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ کے دوران اٹھانا چاہتا ہے۔ دراصل برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کی دوسری میٹنگ حیدرآباد میں 5 اگست کو منعقد ہوگی جس میں بھارت اس مدعے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ بات چیت میں اثاثوں کی بازیابی اور فن ٹیک، ڈیجیٹل اثاثوں اور ابھرتے ہوئے ڈیجیٹل مالیاتی آلات سے پیدا ہونے والے بدعنوانی سے متعلق خطرات کو روکنے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تجربات اور اچھے طریقوں کا اشتراک کرنے پر برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کے ذریعے معلومات کے تبادلے اور آپریشنل تعاون کو بڑھانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے تحت محکمہ عملہ اور تربیت برکس انسداد بدعنوانی ورکنگ گروپ کی دوسری میٹنگ اور اثاثہ جات کی وصولی پر برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک کی دوسری میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ یہ میٹنگ ہندوستان کی برکس صدارت کے موضوع کے مطابق منعقد کی جا رہی ہے، "تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری۔ "ڈی او پی ٹی سکریٹری رچنا شاہ میٹنگ کا افتتاح کریں گی۔

عوامی پالیسی میں مفت خدمات طویل مدتی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ چیف اقتصادی مشیر

نئی دہلی، 3 اگست ۔ ایم این این۔ بھارت کے چیف اکنامک ایڈوائزر) سی ای اے) وی انتھا ناگیشورن نے پیر کو عوامی پالیسی میں 'مفت خدمات' پر بڑھتے ہوئے انحصار کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یوٹیلیٹیز اور انفراسٹرکچر کی قیمتوں سے کم قیمت بالآخر اقتصادی بیلنس شیٹ کو کمزور کرتی ہے اور طویل مدتی ترقی کو نقصان پہنچاتی ہے۔ سی آئی آئی تمل ناڈو انفراسٹرکچر سمٹ 2026 میں خطاب کرتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ عوامی خدمات کو ان کی اقتصادی لاگت سے کم فراہم کرنے سے بگاڑ پیدا ہوتا ہے جو کہ آخر کار ٹیکس دہندگان یا اثاثوں کی خرابی کے ذریعے برداشت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی پالیسی میں مفت سب سے مہنگا لفظ ہے۔ ناگیشورن نے مزید کہا کہ کم لاگت کی خدمات کے وعدے پر بنیادی ڈھانچہ تعمیر کرنا فطری طور پر متضاد تھا۔ چیف اقتصادی مشیر نے نوٹ کیا کہ ضروری خدمات کی قیمتوں کا تعین کرنا جیسے کہ پانی صفر پر اکثر ضرورت سے زیادہ استعمال اور فضلہ کا باعث بنتا ہے، کیونکہ صارفین قلیل وسائل کو لامحدود سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس دلیل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہ کم قیمتوں کی افادیت ایک سماجی سیفٹی نیٹ کے طور پر کام کرتی ہے، ناگیشورن نے کہا کہ اس طرح کی پالیسیاں اکثر ایسے گھرانوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں جن کے پاس پہلے سے ہی خدمات تک رسائی ہے جبکہ سب سے زیادہ کمزور طبقوں کو خدمات سے محروم رکھا جاتا ہے۔

ایکریڈیٹیشن کارڈ کیس: چیف سکریٹری اور اعلیٰ عہدیداروں کو توہین عدالت کی نوٹسیں

حیدرآباد۔30 جولائی (سفیر نیوز رصدائے حسینی) میڈیا ایکریڈیٹیشن کارڈز کی توسیع کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت میں، تلنگانہ ہائی کورٹ نے جمعرات کو چیف سکریٹری حکومت تلنگانہ، پرنسپل سکریٹری (جی اے ڈی)، اسپیشل کمشنر (آئی پی آر ڈی) اور چیئرمین (ایس ایم اے سی) کو توہین عدالت کیس میں نوٹس جاری کی ہیں۔ یہ نوٹسیں میڈیا ایکریڈیٹیشن کارڈز کی توسیع سے متعلق 30 اپریل 2026 کے عدالتی حکم کی عدم تعمیل کے الزام میں جاری کی گئی ہیں۔ یہ توہین عدالت کا مقدمہ تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن (TUWJF) کی جانب سے دائر کیا گیا ہے، جس کی نمائندگی اس کے جنرل سکریٹری سید غوث محی الدین کر رہے ہیں۔ فیڈریشن کا الزام ہے کہ ہائی کورٹ کے روبرو اسپیشل گورنمنٹ پلیڈر کی جانب سے ایکریڈیٹیشن کارڈز کی میعاد میں توسیع کا سرکلر جاری کرنے کی واضح یقین دہانی کے باوجود، متعلقہ محکمے کی جانب سے کوئی سرکلر جاری نہیں کیا گیا۔ اس معاملے کی سماعت 30 جولائی 2026 کو معزز جسٹس پی سیم کوشی اور معزز جسٹس نرسنگ راؤ نندی کونڈا پر مشتمل ڈویژن بنچ کے روبرو ہوئی۔ درخواست گزار کے وکیل، ایڈوکیٹ برکت علی خان کے تفصیلی دلائل سننے کے بعد، معزز بنچ نے ریاستی حکومت، محکمہ آئی پی آر اور میڈیا اکیڈمی سمیت دیگر فریقین (respondents) کو نوٹس جاری کیں۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 16 ستمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ اس مسئلے کا آغاز 30 اپریل 2026 کو ہونے والی عدالتی کارروائی سے ہوا۔ اس دن، معزز عدالت نے میڈیا ایکریڈیٹیشن کارڈز کی میعاد میں توسیع سے متعلق رٹ پٹیشن کی تفصیلی سماعت کی تھی۔ سماعت کے دوران اسپیشل گورنمنٹ پلیڈر نے عدالت کو بتایا تھا کہ ایکریڈیٹیشن کارڈز کی تجدید 31 مئی 2026 تک کر دی جائے گی۔ تاہم، چونکہ یہ تاریخ عدالت کی گرمیوں کی تعطیلات کے دوران آرہی تھی، اس لیے بنچ نے میعاد کو 16 جون 2026 تک بڑھانا مناسب سمجھا اور اسپیشل گورنمنٹ پلیڈر کی اس یقین دہانی کو ریکارڈ کیا کہ ان ہدایات پر عمل آوری کے لیے باقاعدہ ایک سرکلر جاری کیا جائے گا۔ درخواست گزار کے مطابق، متعلقہ محکمے نے ایکریڈیٹیشن کارڈز کی توسیع کے حوالے سے کوئی بھی سرکاری سرکلر جاری نہیں کیا۔ اس کے بجائے، محکمے نے صرف ٹی جی آر ٹی سی (TGRTC) کو ایک مراسلہ بھیجا جس میں بس پاسز کی تجدید 31 مئی 2026 تک کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ درخواست گزار کا سخت موقف ہے کہ بنیادی سرکلر جاری نہ کرنا عدالت کی واضح ہدایات کی دانستہ اور کھلی خلاف ورزی ہے، جس کی وجہ سے یہ توہین عدالت کی کارروائی دائر کی گئی۔

سمندر پردکشنا سہ فریقی اتحاد اور ناری شکتی کا ثبوت ہے، یہ ہر ہندوستانی کو متاثر کریگا: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی۔30 جولائی۔ ایم این این۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے آج تینوں سروسز کی نو خواتین افسران کو مبارکباد پیش کی، جو ہندوستانی فوج کے جہاز رانی والے جہاز (IASV) سہ فریقی خدمات کی پہلی خواتین پر مبنی مہم 'سمودرا پردکشنا' کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد وطن واپس آئی تھیں۔ نئی دہلی میں افسران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے چار سمندروں میں تقریبا 25,500 ناٹیکل میل کا فاصلہ طے کرنے والے 314 روزہ سفر کو کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے میں ٹیم کی ہمت اور عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے اس مہم کو ناری شکتی کا ثبوت اور سہ فریقی اتحاد اور ہم آہنگی کی ایک شاندار مثال قرار دیا جو ہر ہندوستانی کو متاثر کرے گا۔ خواتین افسران نے اپنے تجربات شری راج ناتھ سنگھ کے ساتھ شیئر کیے، اس بات پر روشنی ڈالی کہ مہم کی متقاضی نوعیت نے سفر کو یادگار اور فائدہ مند بنا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ قوم کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم نے انھیں متحرک رکھا، جس سے وہ بے پناہ جسمانی اور ذہنی چیلنجوں پر قابو پانے کے قابل ہوئے۔ وزیر دفاع نے تبصرہ کیا کہ ان کی لگن نے انہیں متاثر کیا اور ان کے اپنے عزم کو تقویت دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی کامیابی یہ ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح پختہ یقین اور عزم زندگی میں کسی بھی مقصد کو حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ افسران کی قابلیت اور اعتماد کو "ناقابل یقین" قرار دیتے ہوئے، جناب راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ 'سمندر پردکشنا' کی کامیاب تکمیل نے ان دقیانوسی تصورات کو توڑ دیا ہے جو یہ دعوی کرتے تھے کہ خواتین مشکل فوجی مشن کو پورا نہیں کر سکتیں۔ "آپ نے ثابت کر دیا ہے کہ جسمانی قابلیت، ذہنی سختی اور قائدانہ خصوصیات جنس کے پابند نہیں ہیں۔ ہندوستان کی ہر بیٹی آپ کو دیکھ کر یقین کر سکتی ہے کہ وہ بھی سمندر پار کر سکتی ہے اور دنیا کو فتح کر سکتی ہے۔ وزیر دفاع نے اس مہم کو ٹرائی سروس جوائنٹنس کی روشن مثال قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی فوج، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ کے افسران مشترکہ مشن کے حصول میں ایک ہی جھنڈے کے نیچے ایک ہی جہاز پر ایک ساتھ روانہ ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہم اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ اگر ہم مل کر آگے بڑھیں تو کوئی بھی افق فتح کے لیے اتنا وسیع نہیں ہے۔

وانواتو کے یومِ آزادی پر وزیر خارجہ جے شنکر کی مبارکباد

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو بحرالکاہل کے جزیرہ نما ملک وانواتو کے یوم آزادی کے موقع پر وہاں کے وزیرِ خارجہ مارک آتی، حکومت اور عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "وانواتو کے وزیرِ خارجہ مارک آتی، حکومت اور عوام کو یومِ آزادی کی دلی مبارکباد۔ "انہوں نے مزید کہا، "ہم دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ "انہوں نے اپنی پوسٹ کے ساتھ وانواتو میں ہندوستان کے تعاون سے قائم سینٹر آف ایکسی لینس اِن انفارمیشن ٹیکنالوجی (CeIT) کا بھی ذکر کیا۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ یہ ادارہ نوجوانوں کی ڈیجیٹل مہارتوں کو فروغ دینے اور مقامی صلاحیتوں کی تعمیر کے لیے ہندوستان کے تعاون سے قائم کیا گیا تھا، اور گزشتہ دو برسوں (2024 تا 2026) سے کامیابی کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ وانواتو ہر سال 30 جولائی کو 1980 میں برطانیہ اور فرانس کی مشترکہ نوآبادیاتی حکمرانی سے آزادی حاصل کرنے کی یاد میں اپنا یومِ آزادی مناتا ہے۔ اس سے قبل اپریل 2026 میں وزیرِ مملکت برائے امورِ خارجہ و ٹیکسٹائل پبترا مارگیریٹا نے ہندوستان کے تعاون سے قائم سینٹر آف ایکسی لینس اِن انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے مقامی ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ کے لیے اضافی آئی ٹی ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پبترا مارگیریٹا نے 22 سے 25 اپریل 2026 تک وانواتو اور توالو کا چار روزہ سفارتی دورہ بھی کیا، جو بحرالکاہل کے جزیرہ نما ممالک میں ہندوستان کی "ایکٹ ایسٹ پالیسی" کے دائرہ کار کو وسعت دینے کی اہم کوشش قرار دیا گیا۔ اس دورے کے دوران ہندوستان نے سمندری ایمبولینسوں سے لے کر جدید آئی ٹی ڈھانچے تک مختلف ترقیاتی تعاون فراہم کیا۔ وزارتِ خارجہ کے مطابق، 22 اپریل کو پورٹ ویلا پہنچنے والے وزیر نے اپنے دورے میں ڈیجیٹل بااختیاری اور صحت کے شعبے پر خصوصی توجہ دی۔ اس موقع پر "ہیل اِن انڈیا "پروگرام کے تحت وانواتو کے 10 مریضوں کو ہندوستان میں خصوصی طبی علاج فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔

بھارت اور نیوزی لینڈ نے آزاد تجارتی معاہدے کو اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کیا

نئی دہلی۔30 جولائی۔ ایم این این۔ بھارت اور نیوزی لینڈ نے آزاد تجارتی معاہدے) ایف ٹی اے (سے آگے بڑھتے ہوئے اپنے دوطرفہ تعلقات کو باضابطہ طور پر اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کر دیا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ پیش رفت دونوں ممالک کے تعلقات کو تجارت سے آگے دفاع، بحرالکاہل کی سلامتی، ٹیکنالوجی، تعلیم اور علاقائی تعاون تک وسعت دے گی۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک نے روڈ میپ ٹو 2030 کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت 2030 تک دوطرفہ تجارت کو تقریبا دوگنا کر کے 7 ارب نیوزی لینڈ ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں تجارت، سرمایہ کاری، زرعی تعاون، سیاحت، تعلیم، سائنسی تحقیق اور عوامی روابط کو فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ نئی شراکت داری کا اہم ترین پہلو دفاعی اور بحری تعاون ہے۔ دونوں ممالک نے باہمی لاجسٹک سپورٹ، بحری سلامتی، معلومات کے تبادلے اور ہند۔ بحرالکاہل خطے میں مشترکہ تعاون کے لیے متعدد معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جو بدلتے ہوئے علاقائی تزویراتی ماحول میں دونوں ممالک کے بڑھتے ہوئے اشتراک کی عکاسی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق آزاد تجارتی معاہدے کے تحت نیوزی لینڈ بھارتی برآمدات کو فوری طور پر ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرے گا، جبکہ بھارت نیوزی لینڈ کی تقریبا 95 فیصد موجودہ برآمدات پر محصولات ختم یا نمایاں طور پر کم کرے گا، البتہ بعض حساس زرعی شعبوں کو تحفظ حاصل رہے گا۔

سارناتھ کو عالمی بدھ سیاحتی مرکز کے طور پر تیار کیا جائیگا

لکھنو۔ 30 جون (ایم این این) سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش حکومت سارناتھ کی سیاحت کی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدھ مت کے مقام کے تاریخی اور روحانی ورثے کو دنیا کو دکھانے کے لیے مختلف سطحوں پر کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد سارناتھ آنے والے ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرنا اور علاقے میں سیاحتی سرگرمیوں کو نئی رفتار دینا ہے۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ سارناتھ اب ہندوستان کا 45واں اور اتر پردیش کا چوتھا عالمی ثقافتی ورثہ بن گیا ہے۔ تقریبا 28 سال کے بعد حاصل ہونے والی اس پہچان نے اتر پردیش کے ثقافتی اور بدھ مت کے ورثے کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ اس سے قبل، ریاست کے عالمی شہرت یافتہ ورثے کے مقامات، بشمول تاج محل، آگرہ فورٹ اور فتح پور سیکری، آگرہ کے علاقے تک ہی محدود تھے۔

وزارت سیاحت نے بھارت کو عالمی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے انڈیگو کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی۔30 جولائی۔ ایم این این۔ وزارت سیاحت، حکومت ہند نے آج نئی دہلی میں انٹر گلوب ایوی ایشن لمیٹڈ) انڈیگو) کے ساتھ ایک سٹریٹجک، غیر خصوصی اور غیر مالیاتی تعاون کے ذریعے ہندوستان کو ایک ترجیحی عالمی سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت) ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں۔ اس مفاہمت نامے کا تبادلہ سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت کی موجودگی میں ہوا۔ اس تقریب میں سیاحت کی وزارت کے سکریٹری جناب بھونیش کمار شری سمن بلہ، ایڈیشنل سکریٹری اور ڈائریکٹر جنرل) سیاحت(؛ جناب ہریکیشو رایس، جوائنٹ سکریٹری اور وزارت سیاحت کے دیگر سینئر افسران؛ اور شری نیتن چوپڑا، چیف ڈیجیٹل اور انفارمیشن آفیسر، اور شری وی سنیل، کریٹیو ڈائریکٹر، انڈیگو، انڈیگو کے سینئر نمائندوں کی نے شرکت کی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ یہ شراکت داری وزارت کے فلیگ شپ انکریڈیبل انڈیا برانڈ کو انڈیگو کے وسیع ملکی اور بین الاقوامی نیٹ ورک کے ساتھ ملا کر ہندوستان کے سیاحت کے فروغ کو مضبوط کرے گی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اس طرح کے باہمی تعاون سے ہندوستان کے سیاحتی پیغام کو وسیع تر سامعین تک پہنچانے میں مدد ملے گی اور دنیا کے سب سے زبردست سفری مقامات میں سے ایک کے طور پر ملک کی پوزیشن کو تقویت ملے گی۔ مفاہمت نامے کے تحت، وزارت سیاحت اور انڈیگو مشترکہ طور پر "انڈیگو کے ذریعہ ناقابل یقین ہندوستان "کے عنوان سے ایک عالمی مواصلاتی پہل شروع کریں گے۔ یہ مہم ہندوستان کی بھرپور اور متنوع سیاحتی پیشکشوں کی نمائش کرے گی۔ اس مہم کو ڈیجیٹل اور پرنٹ میڈیا، ایئر پورٹ برانڈنگ، ان فلائٹ پلیٹ فارمز، سوشل میڈیا، بین الاقوامی سفری نمائشوں اور دیگر پروموشنل چینلز کے ذریعے فروغ دیا جائے گا۔ سیاحت کی وزارت انکریڈیبل انڈیا برانڈ اثاثوں اور پروموشنل مواد تک رسائی فراہم کرے گی، جبکہ مہم کی سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے جہاں بھی ممکن ہو، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تال میل کی سہولت فراہم کرے گی۔ انڈیگون سیاحتی منزل پر مرکوز مواد تیار کرے گا اور اپنے صارفین کی مصروفیت کے پلیٹ فارمز پر ہندوستان کے سیاحتی پیغامات کو وسعت دے گا۔ یہ تعاون سیاحت کے فروغ کے اقدامات، منزل پر مرکوز مہمات اور دیگر باہمی متفقہ سرگرمیوں میں مشترکہ شرکت کا بھی تصور کرتا ہے جس کا مقصد اہم ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں ہندوستان کی سیاحت کی پیشکشوں کی نمائش کو بڑھانا ہے۔ ایم او یو دو سال کی ابتدائی مدت کے لیے کارآمد رہے گا۔ یہ شراکت داری وزارت سیاحت اور انڈیگو کی ہندوستان کی سیاحتی صلاحیت کو فروغ دینے، بین الاقوامی سیاحوں کی آمد کو بڑھانے اور ہندوستان کو ایک سرکردہ عالمی سیاحتی مقام کے طور پر پوزیشن دینے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر نے SAF اور CORSIA کے نفاذ کے لیے ہندوستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) شہری ہوابازی کی وزارت نے بدھ کو وزیر رام موہن نائیڈو کی صدارت میں ایک اعلی سطحی اسٹیک ہولڈر میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں پائیدار ایوی ایشن فیول (SAF) کو اپنانے کے لیے ہندوستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور بین الاقوامی ہوا بازی کے لیے کاربن آف سیٹنگ اور ریڈکشن اسکیم (CORSIA) کے عالمی فریم ورک کی تعمیل کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سکریٹری) شہری ہوابازی) اور شہری ہوابازی کی وزارت، پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت، وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن) ڈی جی سی اے(، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا) اے اے آئی(، بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈز) بی آئی ایس)،، ای مارکیٹنگ بیورو آف ایوی ایشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، "میٹنگ میں ملک بھر میں SAF کی پیداوار، سرٹیفیکیشن، اور سپلائی چین کی ترقی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعے لاگو کیے جانے والے SAF کے مختلف پروڈکشن پروجیکٹس کی صورتحال اور ان سہولیات کو شروع کرنے کے لیے ٹائم لائنز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسٹیک ہولڈرز نے سسٹین ایبل ایوی ایشن کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر غور کیا۔

حکومت آتم نربھرتا کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ بنانے کیلئے پرعزم

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے جمعرات کو ایک خود کفیل دفاعی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ عزم ہے کہ ہندوستان کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنایا جائے اور ہندوستانی فضائیہ کو دیسی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائیہ میں تبدیل کیا جائے۔ دفاعی شعبے کے ایک اجتماع میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے، سیٹھ نے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ امن اور واسودھیوا کٹمبکم کے اصول پر یقین رکھتا ہے، لیکن اپنی خودمختاری اور سلامتی کو کسی بھی چیلنج کا سخت جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ سیٹھ نے کہا، "ہندوستان کی ثقافت ہمیں امن اور انسانیت کی فلاح کا درس دیتی ہے۔ لیکن جب کوئی دہشت گردی کے ذریعے ہمیں دھمکی دینے کی کوشش کرتا ہے یا قوم پر بری نظر ڈالتا ہے، تو ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ بھگوان شیو کے تانڈو کے جذبے کے ساتھ کیسے جواب دینا ہے۔ دفاعی شعبے میں آتم نربھرتا کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ملک کا عزم ہے کہ ہندوستانی فضائیہ کو مقامی صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کی سب سے طاقتور فضائی افواج میں سے ایک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، "دنیا آج ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ یہ صرف ایک خواب نہیں

بھارت کی ڈرون آرمی کی تشکیل، جدید جنگی حکمتِ عملی میں بڑا اقدام قرار

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی فوج تیزی سے ڈرون اور انسدادِ ڈرون صلاحیتوں کو اپنی جنگی حکمتِ عملی کا بنیادی حصہ بنا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق حالیہ عسکری تجربات کے بعد فوج نے ڈرونز کی بڑے پیمانے پر خریداری، مقامی پیداوار، تربیت اور عملی استعمال کو غیر معمولی رفتار سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی فوج نے ہنگامی خریداری کے نظام کے تحت ڈرونز اور انسدادِ ڈرون نظاموں کے حصول کا عمل تیز کر دیا ہے تاکہ روایتی دفاعی خریداری کے طویل مراحل سے بچتے ہوئے نئی ٹیکنالوجی کو جلد از جلد فوج میں شامل کیا جا سکے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ حالیہ عسکری کارروائیوں سے حاصل ہونے والے تجربات نے ڈرونز کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے ایگل آن دی آرم اقدام کے تحت ہر فوجی کو ڈرون ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ڈرونز کی تربیت کو ابتدائی فوجی تعلیم سے لے کر عملی یونٹوں تک شامل کیا جا رہا ہے، جبکہ خصوصی ڈرون رجمنٹس بھی قائم کی جا رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فوج مقامی سطح پر ڈرون مینوفیکچرنگ، تھری ڈی پرنٹنگ، مصنوعی ذہانت اور نجی دفاعی صنعت کے اشتراک پر بھی زور دے رہی ہے تاکہ جنگی ضروریات کے مطابق تیزی سے نئے نظام تیار کیے جا سکیں۔ اسی کے ساتھ بھارت انسدادِ ڈرون نظام، کم فاصلے کے فضائی دفاع اور مربوط نگرانی کے نظام میں بھی اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق مستقبل کی جنگوں میں ڈرونز صرف معاون ہتھیار نہیں بلکہ جنگی حکمتِ عملی کا بنیادی جزو بن چکے ہیں۔ ان کے مطابق بھارت کی موجودہ حکمتِ عملی کا مقصد صرف جدید ڈرونز حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا عسکری نظام تشکیل دینا ہے جس میں ڈرون ٹیکنالوجی، مقامی پیداوار، تربیت اور انسدادِ ڈرون صلاحیتیں ایک مربوط دفاعی ڈھانچے کا حصہ ہوں۔

معروف صنعتکار نکھیل کامتھ نے چین کے ہاوسنگ بحران

بنگلورو۔30 جولائی (ایم این این) معروف صنعت کار اور سرمایہ کار نکھیل کامتھ نے اپنے پوڈکاسٹ People by WTF کے تازہ ترین اپی سوڈ میں ماہرِ معاشیات اور مصنف میتھیو کلائن اور شنگھائی جیاؤ ٹونگ یونیورسٹی کے پروفیسر ہنگ ژو کے ساتھ چین کے ہاوسنگ بحران، امریکہ کے بڑھتے ہوئے قرضوں، عالمی تجارتی عدم توازن اور عالمی معیشت کے مستقبل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ گفتگو کے دوران امریکہ کے بڑھتے ہوئے سرکاری قرضوں اور امریکی ٹریژری بانڈز میں عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد پر بھی بات ہوئی۔ ماہرین نے کہا کہ امریکہ کی معیشت کی مضبوطی، مالیاتی منڈیوں کی وسعت اور ڈالر کی عالمی حیثیت اب بھی اسے دنیا کی محفوظ ترین سرمایہ کاری کی منڈیوں میں شامل رکھتی ہے، جبکہ فی الحال کوئی متبادل کرنسی اس مقام تک نہیں پہنچ سکی۔ چین کی معیشت پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر ہنگ ژو نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں مالیاتی نرمی سے پیدا ہونے والی بڑی مقدار میں سرمایہ افراطِ زر کے بجائے اثاثوں، خصوصا جائیداد اور اسٹاک مارکیٹ، میں منتقل ہوا، جس سے اثاثوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ اور دولت کی عدم مساوات میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پروگرام میں چین کے ہاوسنگ بحران پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پروفیسر ژو نے کہا کہ طویل عرصے تک یہ تصور قائم رہا کہ جائیداد کی قیمتیں ہمیشہ بڑھتی رہیں گی، جس نے قیاس آرائی پر مبنی سرمایہ کاری کو فروغ دیا۔ ان کے مطابق مضبوط پراپرٹی ٹیکس ایسے ببلز کو روکنے کے موثر ذرائع میں شامل ہو سکتے ہیں۔ ماہرین نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں جغرافیائی سیاست، آبادیاتی تبدیلیاں، تجارتی پالیسیوں اور معاشی عدم مساوات کا عالمی معیشت پر گہرا اثر پڑے گا۔ انہوں نے بھارت کو طویل مدت میں عالمی ترقی کی اہم معیشتوں میں شمار کرتے ہوئے کہا کہ بدلتے عالمی معاشی منظرنامے کو سمجھنا مستقبل کی پالیسی سازی اور سرمایہ کاری کے لیے ناگزیر ہوگا۔

مینوفیکچرنگ کے بڑے مواقع کو غیر مقفل کرنے کے لیے
بھارت کا الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹر کی پیداوار کا ہدف۔ ڈی پی آئی آئی ٹی سکریٹری

نئی دہلی ۔ 30 جولائی (ایم این این) جیسا کہ ہندوستان الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں تیزی سے توسیع کا ہدف بنا رہا ہے، 2030 تک 500 بلین امریکی ڈالر اور 2047 تک 8 - 3 . 5 ٹریلین امریکی ڈالر کے ہدف کے ساتھ، ملک میں مینوفیکچرنگ کے اہم مواقعوں کو کھولنے کی امید ہے۔ ڈی پی آئی آئی ٹی کے سکریٹری امردیپ سنگھ نے یہاں انڈو۔ جرمن چیمبر آف کامرس) آئی جی سی سی (ڈائیلاگ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک میں تبدیل کرنے کے حکومت کے وکست بھارت وژن کا تفصیلی سیکٹر مخصوص منصوبوں میں ترجمہ کیا گیا ہے، جس میں سماجی اور اقتصادی دونوں شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان منصوبوں میں 2047 تک حاصل کیے جانے والے اہداف اور 2030 تک مطلوبہ اقدامات کے لیے روڈ میپ کا تعین کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹر کے ہدف پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، " کچھ سیکٹرز جن سے ہم سب واقف ہیں، الیکٹرانکس اور سیمی کنڈکٹر، مثال کے طور پر، ہمارا ہدف ہے کہ اپنی سالانہ پیداوار کو آج کی بنیاد پر 330 بلین امریکی ڈالر سے بڑھا کر 2030 تک 500 بلین امریکی ڈالر تک لے جائیں، اور ایک بار پھر اس ہدف کو تقریبا 5.200 ارب ڈالر تک پہنچانا ہے۔ ہند۔ جرمن تعلقات پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان مضبوط اور دیرینہ تعلقات ہیں، جن میں 25 سال سے زیادہ اسٹریٹجک شراکت داری اور 75 سال کے سفارتی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان کاروباری تعلقات 100 سال سے زیادہ پرانے ہیں، جرمن کمپنیاں آزادی سے قبل بھی ہندوستان میں موجود تھیں۔ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں اصلاحات اور نفاذ پر حکومت کی توجہ گزشتہ تین سالوں میں مزید مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی سطح پر اعلی سطحی کمیٹیوں کی طرف اشارہ کیا جو سیکٹرل اصلاحات پر کام کر رہی ہیں اور کابینہ سیکرٹریٹ میں ایک ڈی ریگولیشن سیل جو ریاستی سطح پر ضوابط کو آسان بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہمارے پاس انڈین چیمبر ہے جسکے 2,500 سے زیادہ ممبران ہیں، جو کہ ہندوستانی اور جرمن انڈسٹری کا ایک چیمبر ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہ رشتہ مزید گہرا ہو۔ ہم نے پچھلے کچھ سالوں میں کئی وفود کو ہندوستان کا دورہ کرتے دیکھا ہے۔

صرف بھارت کی تعریف چین کا موثر تزویراتی جواب نہیں
مغربی ممالک کو عملی تعاون بڑھانے کی ضرورت۔ تجزیہ

نئی دہلی۔30 جولائی۔ ایم این این۔ ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران مغربی ممالک نے بھارت کو چین کے مقابلے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر پیش کیا، تاہم صرف سفارتی تعریف یا سیاسی حمایت چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا موثر تزویراتی جواب نہیں ہو سکتی۔ رپورٹ کے مطابق مغرب کو بھارت کی صنعتی، اقتصادی اور تکنیکی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ، آسٹریلیا اور دیگر مغربی ممالک نے چین کے مقابلے میں بھارت کے کردار پر مسلسل زور دیا، لیکن تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس کے ساتھ سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی، صنعتی تعاون، سپلائی چین کی منتقلی اور دفاعی شراکت داری میں مطلوبہ رفتار پیدا نہیں ہو سکی۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ مغرب کی ترجیح بھارت کو چین کے خلاف ایک جغرافیائی توازن کے طور پر دیکھنے کے بجائے ایک مضبوط صنعتی اور مینوفیکچرنگ معیشت بنانے میں مدد دینا ہونی چاہیے۔ اس مقصد کے لیے جدید صنعت، بنیادی ڈھانچے، تحقیق، دفاعی پیداوار اور اہم ٹیکنالوجیز میں طویل المدتی تعاون کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اپنی آزاد خارجہ پالیسی برقرار رکھتے ہوئے مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات استوار رکھنا چاہتا ہے اور کسی ایک اتحاد کا حصہ بننے کے بجائے اپنے قومی مفادات کو ترجیح دیتا ہے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اسی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے مغربی ممالک کو بھارت کے ساتھ شراکت داری کی حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق اگر مغربی ممالک واقعی چین کے مقابلے میں طویل مدتی تزویراتی توازن قائم کرنا چاہتے ہیں تو انہیں محض سیاسی بیانات یا سفارتی تعریف سے آگے بڑھ کر بھارت کی صنعتی ترقی، تکنیکی صلاحیت اور اقتصادی مسابقت کو مضبوط بنانے میں ٹھوس کردار ادا کرنا ہوگا، کیونکہ ایک مضبوط اور صنعتی طور پر خود کفیل بھارت عالمی توازن میں زیادہ موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ ز

امریکہ۔ اسرائیل دفاعی شراکت میں نئی پیش رفت
بھارت کے لیے مشترکہ تحقیق اور دفاعی پیداوار کے نئے امکانات

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعاون کے مزید مضبوط ہونے کے تناظر میں ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت کیلئے دفاعی ٹیکنالوجی، مشترکہ تحقیق اور جدید اسلحہ سازی کے شعبوں میں نئے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ تجزیے کے مطابق بھارت گزشتہ دو دہائیوں میں اسرائیل کے اہم ترین دفاعی شراکت داروں میں شامل ہو چکا ہے، اور بدلتا ہوا دفاعی ماحول اس تعاون کو نئی جہت دے سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت نے گزشتہ برسوں کے دوران اسرائیل سے فضائی نگرانی کے نظام، باراک میزائل، جدید ریڈار، ہیرون ڈرونز، ہاروپ لوئٹرنگ میونیشنز اور الیکٹرانک وارفیئر سمیت مختلف دفاعی نظام حاصل کیے ہیں۔ اسی دوران دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ تحقیق، مقامی پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر بھی تعاون میں اضافہ ہوا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل کی دفاعی صنعتیں مزید مربوط ہوتی ہیں تو بعض جدید ٹیکنالوجیز پر امریکی برآمدی ضوابط سخت ہو سکتے ہیں اور بحران کے اوقات میں اسرائیلی دفاعی صنعت کی پیداواری ترجیحات بھی تبدیل ہو سکتی ہیں۔ تاہم ماہرین کے مطابق اس کے ساتھ ساتھ بھارت کے لیے سہ فریقی تعاون، مشترکہ تحقیق اور جدید دفاعی نظام کی مشترکہ تیاری کے نئے امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کی مضبوط صنعتی صلاحیت، بڑھتا ہوا دفاعی مینوفیکچرنگ سیکٹر، اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام اور میک اِن انڈیا پالیسی اسے امریکہ اور اسرائیل دونوں کے لیے ایک اہم شراکت دار بناتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مستقبل میں مصنوعی ذہانت، ڈرونز، سائبر سکیورٹی، میزائل دفاع اور خودکار دفاعی نظام جیسے شعبوں میں تعاون مزید وسعت اختیار کر سکتا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بدلتے ہوئے عالمی دفاعی منظرنامے میں بھارت صرف اسلحہ خریدنے والا ملک نہیں بلکہ تحقیق، اختراع، مشترکہ پیداوار اور برآمدات کے میدان میں بھی ایک اہم کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے امریکہ، اسرائیل اور بھارت کے درمیان دفاعی شراکت داری مزید مستحکم ہو سکتی ہے۔

ٹیکنالوجی میں تاخیر ٹیکنالوجی کی تردید ہے
موثر نفاذ کیلئے طریقہ کار کے انضمام کی ضرورت: ایئر چیف مارشل

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی اہم ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا کہ "ٹیکنالوجی میں تاخیر ٹیکنالوجی سے انکار ہے۔ انہوں نیا نتباہ دیتے ہوئے کہا اگر حریف پہلے سے ہی اسے اپنے پاس رکھتے ہیں تو پیداواری ٹیکنالوجی اپنی مطابقت کھو دیتی ہے۔ مستقبل کی صلاحیتوں کے انضمام سے متعلق ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، ایئر چیف مارشل نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف آپریشنل زونز قائم کیے گئے ہیں، موثر نفاذ کے لیے گہرے ساختی اور طریقہ کار کے انضمام کی ضرورت ہے۔ "ہمیں اب بغیر پائلٹ کے نظام کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔ ہم نے مختلف زونز بنائے ہیں، لیکن اس پر عمل درآمد کے لیے ہمیں سوچنے کی ضرورت ہے ... انضمام بہت اہم ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کی پوزیشنوں کو جاننے کی ضرورت ہے، چاہے یہ طریقہ کار ہو یا پیداوار۔ پوری دفاعی سپلائی چین میں مکمل خود کفالت کا مطالبہ کرتے ہوئے، ایئر چیف مارشل سنگھ نے زور دے کر کہا، "ہندوستان میں ہر اینٹ تیار کی جانی چاہیے۔ تب ہی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم مکمل طور پر مقامی ہیں۔ جدید ڈیجیٹل اور تکنیکی تقاضوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ سائبر سیکیورٹی سب سے اہم ہے اور دیسی مصنوعی ذہانت (AI) الگورتھم کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ صنعتی اداروں پر زور دیتے ہوئے دفاعی آغاز کے ماحولیاتی نظام کو پروان چڑھانے کے لیے، ایئر چیف مارشل نے بڑے کارپوریشنوں سے مالی طور پر مدد کرنے اور چھوٹے اختراع کاروں کی رہنمائی کرنے کی اپیل کی۔ آر اینڈ ڈی بہت اہم ہے؛ میری بڑے کھلاڑیوں سے اپیل ہے کہ وہ چھوٹے کھلاڑیوں کو سپورٹ کریں، کچھ اسٹارٹ اپس کو اپنائیں، آپ وہ آدمی بنیں جو ان میں پیسہ لگاتا ہے، پیسے واپس کرنے کے بارے میں مت سوچیں۔ واضح رہے کہ ہندوستان کے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی اہم ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا کہ "ٹیکنالوجی میں تاخیر ٹیکنالوجی سے انکار ہے۔

بھارت عالمی تعلیمی نظام میں نئی سمت متعین کر رہا ہے

نئی دہلی۔30 جولائی (ایم این این) بھارت کا تعلیمی نظام تیزی سے ایسی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے جہاں صرف امتحانات اور نصابی کامیابی کے بجائے تخلیقی صلاحیت، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی مہارت اور عملی قابلیت کو مرکزی حیثیت دی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ تبدیلی بھارت کو عالمی تعلیمی شعبے میں ایک موثر کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں لا سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے بڑھتے استعمال نے تعلیم کے روایتی تصورات کو تبدیل کر دیا ہے۔ ایسے میں تعلیمی ادارے طلبہ کو صرف معلومات فراہم کرنے کے بجائے انہیں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ مہارتیں سکھانے پر توجہ دے رہے ہیں، تاکہ وہ تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی معیشت میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی نئی تعلیمی سوچ میں سیکھنے کے عمل کو زیادہ لچکدار، بین الشعبہ جاتی اور طالب علم پر مرکوز بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

چیئرپرسن کی حمایت پر ایم آئی ایم کونسلر کے شوہر کا خود کو جوتے سے مارنے کا انوکھا احتجاج

ظہیر آباد۔/30 جولائی (سفیر نیوز) حالیہ میونسپل انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والی ایم آئی ایم کی ایک کونسلر کے شوہر یر میاہ نے ظہیر آباد میونسپل آفس کے سامنے خود کو جوتے سے مارتے ہوئے اپنی سابقہ سیاسی حمایت پر افسوس کا اظہار کیا۔ یر میاہ نے اعتراف کیا کہ چیئرپرسن کے انتخاب کے موقع پر کانگریس امیدوار کی حمایت کرنا ان کی ایک بڑی غلطی تھی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ چیئرپرسن کے انتخاب کے بعد سے ان کے وارڈ میں کوئی خاطر خواہ ترقیاتی کام نہیں ہوئے۔ انہوں نے میونسپل آفس کے سامنے خود کو جوتے سے مار کر اپنی ناراضگی اور پشیمانی کا اظہار کیا۔ ان کے اس اقدام نے مقامی سیاسی حلقوں میں خاصی توجہ حاصل کی۔ یر میاہ کا کہنا تھا کہ اگر انہیں معلوم ہوتا کہ چیئرپرسن کی حمایت کے بعد وارڈ کے مسائل اور ترقیاتی کاموں کی یہ صورتحال ہوگی تو وہ ایسی حمایت ہرگز نہ کرتے۔

SUPPORT US
Scan to pay with any UPI app
Be A Part Of
Sada-E-Hussaini
9246500619

اپنا اخبار اپنی بات
APNA AKHBAR APNI BAAT
sadaehussaini.com / sadaehussaini.in /
sadaehussaini@gmail.com
Mobile : 9490618051 Whatsup : 9346938539

روزنامہ
صدائے حسینی
بے زبانوں کی زبان
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
epaper.sadaehussaini.com

آیت کریمہ: کیا ان کافروں نے یہ نہیں دیکھا کہ یہ زمین و آسمان آپس میں جڑے ہوئے تھے اور ہم نے ان کو الگ کیا ہے اور ہر جاندار کو پانی سے قرار دیا ہے پھر کیا یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے۔ (سورہ انبیاء۔ آیت 30)

حدیث شریف: علم حاصل کرو اگر چہ تمہارے روبرو جلا دینے والی آگ ہو یا ایسا سمندر جو تمہیں غرق کر دینے والا ہو۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔ حکم خدا کا نفاذ وہی کر سکتا ہے جو (حق کے معاملے میں) نرمی نہ برتے عجز و کمزوری کا اظہار نہ کرے اور حرص و طمع کے پیچھے نہ لگ جائے۔

سورہ فاتحہ برائے ایصال ثواب

سید احمد حسین جعفری صاحب مرحوم

ابن سید کلب حسین جعفری صاحب مرحوم

ومحترمہ **کنیز عباس** صاحب مرحومہ بنت میر فیاض علی صاحب مرحوم کی روح کو شاد فرمائیں۔

ومحترمہ **فاطمہ بیگم صاحب** مرحومہ بنت سید بسم اللہ خان صاحب مرحوم

زیارت اربعین حسینی (ایک مطالعہ)

مولانا سید علی ہاشم عابدی

حجت کبریا، وارث انبیا، فرزند مصطفیٰؐ، دلبند علی مرتضیٰؑ، نور چشم فاطمہ زہراؑ، جانشین حسن مجتبیٰؑ، مصباح الہدیٰ، سید الشہداء، فاتح کربلا حضرت ابوعبداللہ الحسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حق مدحت کی ادائیگی عام بشر کے بس سے باہر ہے، کیوں کہ آپؑ علی الاعلیٰ خدا کے عبد اور اس کے ولی امام علی علیہ السلام کے وارث ہیں کہ جنہوں نے فرمایا ولا یرقی الیہ الطیر یعنی کسی کا طائر فکر ان کی رفیع مرتبہ کا ادراک نہیں کرسکتا۔ اس اقیانوس معرفت کا ادراک کسی انسان کے بس میں نہیں ہے۔

یہاں یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ بغیر محمد و آل محمد علیہم السلام کے اللہ تبارک و تعالیٰ کی معرفت ممکن نہیں ہے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: (ترجمہ) اوصیا ابواب الٰہی ہیں جن کے ذریعہ خدا تک رسائی ہوتی ہے اگر اوصیا نہ ہوتے تو اللہ کی معرفت ممکن نہیں تھی اور اللہ انہیں کے ذریعہ لوگوں پر حجت قائم کریگا۔ (الکافی، جلد 1، صفحہ 193)

اسی طرح اگر ائمہ ہدی علیہم السلام نے اپنی معرفت نہ کرائی ہوتی تو کوئی آپؑ کی معرفت حاصل نہیں کرسکتا تھا۔ معرفت آل اللہ میں جہاں قرآن کی آیات ہیں، معصومین علیہم السلام کی احادیث ہیں وہیں معرفت کا ایک اہم ذریعہ معصومین علیہم السلام سے مروی زیارتیں ہیں۔ انہیں زیارتوں میں سے ایک زیارت اربعین ہے۔

شیخ الطائفہ جناب شیخ طوسیؒ نے کتاب التہذیب اور مصباح المتہجد میں، جناب سید بن طاووسؒ نے اقبال الاعمال میں، محمد بن جعفر مشہدیؒ نے المزار الکبیر میں، جناب کفعمیؒ نے المصباح میں اس زیارت کی سند اور متن نقل فرمایا ہے۔ اسی طرح جناب علامہ مجلسیؒ نے جناب شیخ طوسیؒ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے روز جب دن تھوڑا نکل آئے تو یہ زیارت پڑھو۔

امام حسین علیہ السلام کی زیارت اربعین دوسری زیارتوں کی طرح سلام سے شروع ہو رہی ہے جس کے ذریعہ زائر امام حسین علیہ السلام سے تولی کا اعلان کرتا ہے۔ زائر امام حسین علیہ السلام کو مختلف القاب سے سلام کرتا ہے کہ جن میں سے ہر لقب پر توجہ عاشق کو معشوق سے اور نزدیک لاتی ہے۔ ہر لقب معرفت حسینی کا بحر ذخار ہے۔

زیارت کا آغاز السلام علی ولی اللہ وحبیبہ یعنی سلام ہو اللہ کے ولی اور حبیب پر۔

'ولایت' اللہ تبارک و تعالیٰ سے مخصوص ہے اور اللہ جب کسی پر اپنا سایہ ولایت کرتا ہے تو اسے ظلمت سے نکال کر نور میں داخل کر دیتا ہے۔ (ترجمہ) اللہ صاحبانِ ایمان کا ولی ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آتا ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 257)

وہ عادل پروردگار اپنے جس بندے میں لیاقت پاتا ہے اس پر یہ لطف کرتا ہے اور اسے تاج ولایت عطا کرتا ہے۔ ایمان والو! بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکو دیتے ہیں۔ (سورہ مائدہ، آیت 55) خاصہ اور عامہ کے مفسرین کا ماننا ہے کہ یہ آیت امیر المومنین امام علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی۔ اور اس آیت سے نہ صرف امیر المومنین علیہ السلام بلکہ بارہ اماموں کی ولایت و امامت ثابت ہوتی ہے۔ چونکہ امام حسین علیہ السلام بارہ اماموں میں تیسرے امام ہیں اور بارہ اولیا میں تیسرے ولی ہیں لہذا آپ بھی اہل ایمان پر اسی طرح ولایت اور اختیار رکھتے ہیں جس طرح آپؑ سے پہلے امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسن علیہ السلام کو ولایت اور اختیار حاصل تھا۔ اللہ تعالیٰ حدیث قدسی میں

فرماتا ہے: (ترجمہ) جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے مجھ سے جنگ کا اعلان کیا۔ (کافی، جلد 3، صفحہ 352)

دوسری روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (ترجمہ) اور جان لو کہ جس نے بھی میرے ولی کو خوف زدہ کیا اس نے مجھے جنگ کی دعوت دی اور میں قیامت کے دن اس سے انتقام لوں گا۔ (مجموعہ ورام۔ جلد 1، صفحہ 143)

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے (ترجمہ) جس نے میرے ولی کی ذلت و توہین کی کوشش کی اس نے مجھ سے جنگ کا اعلان کیا۔ (امالی شیخ طوسی، جلد 1، صفحہ 195)

جس طرح ولی خدا کی توہین اور دشمنی اللہ کے غضب کا سبب ہے اسی طرح ولی خدا سے محبت اللہ کی رضا کا باعث ہے۔ امام حسین علیہ السلام ولی خدا ہیں، جو بھی ان سے محبت کرے گا، انہیں اپنا ولی و مولا سمجھے گا اللہ اس سے راضی ہوگا اور وہ اللہ کا محبوب بندہ ہوگا۔ لیکن اگر کسی نے امام حسین علیہ السلام سے دشمنی کی تو گویا اس نے اللہ سے دشمنی کی اور خدا سے اعلان جنگ کیا۔ اب اسی سے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں، ظالموں اور دشمنوں کی بھی حقیقت واضح ہوتی ہے کہ وہ سب اللہ کے دشمن تھے اور اللہ قیامت میں ان سے انتقام لے گا۔

وحبیبہ امام حسین علیہ السلام اللہ کے حبیب ہیں۔ حبیب اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب ہے اور خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔ ان دونوں القاب کا معنی ہے کہ جس کے دل میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی محبت نہ ہو، حبیب اللہ کا مرتبہ خلیل اللہ سے بلند ہے۔ امام حسین علیہ السلام کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس زیارت نامہ میں حبیب اللہ اور خلیل اللہ کے لقب سے یاد کیا، جس سے آپ کی وراثت انبیا بھی ثابت ہوتی ہے اور یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی نظر صرف خدا پر تھی، یہی وجہ ہے کہ جیسے جیسے عاشور کا دن ڈھلتا جا رہا تھا اور آپ قربانیوں پر قربانیاں پیش کرتے جا رہے تھے آپؑ کا چہرہ مبارک نورانی تر ہوتا جا رہا تھا۔

ونجیبہ امام حسین علیہ السلام نجیب اللہ ہیں۔ نجیب اس شخص کو کہتے ہیں جس کا حسب و نسب ارفع و اعلیٰ ہو۔ نجیب انسان کی خصوصیات میں ہے کہ وہ غلطیوں کو جلدی معاف کر دیتا ہے، دل میں کینہ نہیں رکھتا، لوگوں کیساتھ احترام سے پیش آتا ہے، وہ قابل اعتماد ہوتا ہے، ریاکاری اور دکھاوے سے پرہیز کرتا ہے، چاپلوسی نہیں کرتا، جھوٹ نہیں بولتا، وسوسوں پر کنٹرول رکھتا ہے اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہے۔ صفی اللہِ و ابنِ صفیہِ صفی یعنی خالص، منفرد، منتخب، صاف، پاک، روشن یعنی جو دنیا طلبی، ریاکاری اور دیگر اخلاقی بیماریوں سے محفوظ ہو۔ صفی اللہ خلیفہ اول ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے۔ جن کو اللہ نے مسجود ملائکہ قرار دیا اور ان کو سجدہ نہ کرنے کے جرم میں شیطان کو اپنی بارگاہ سے مردود بنا دیا۔

یہ گواہیاں زائر حسینی کے ایمان و یقین کو ثابت کرتی ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کی شخصیت کے بیان کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے آپ کے خصوصیات بیان فرمائے۔ جیسے امام حسین علیہ السلام نے شہادت کے ذریعہ الٰہی کرامت حاصل کی، اللہ نے آپ کو مخصوص سعادت عنائت کی، طیب و طاہر ولادت کے ذریعہ آپ کا انتخاب کیا۔ اللہ نے آپ کو سرداروں میں سے ایک سردار، رہبروں میں ایک رہبر، حق کے پاسبانوں میں سے ایک پاسبان بنایا، آپ کو انبیا کی میراث عطا کی اور اپنے اوصیا میں سے ایک وصی جو اس کے بندوں پر اسکی حجت ہو قرار دیا۔

امام جعفر صادقؑ نے امام حسین علیہ السلام کی شخصیت کے بعد آپ کی مذکورہ خصوصیات کو بیان فرمایا تا کہ زائر کے ذہن نشین رہے کہ وہ کس بارگاہ میں حاضر ہوا ہے اور اسے یقین ہو جائے کہ راہ خدا میں قتل خاتمہ نہیں بلکہ سعادت اور کرامت ہے۔ اللہ نے آپؑ کو میراث انبیا عطا کیا یعنی 'تمام انبیا کا وارث' بنایا تو ہر نبی کی امت پر آپؑ کی اطاعت فرض ہے اگر چہ صرف امت ہی نہیں بلکہ تمام بندوں پر آپ کی اطاعت فرض ہے کیوں کہ اللہ نے آپ کو تمام بندوں پر اپنی حجت قرار دیا ہے۔

بعدہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کے قیام کا مقصد بیان فرمایا تا کہ زائر کے پیش نظر رہے کہ آقا نے کیوں اتنی عظیم قربانیاں پیش کیں اور وہ مقصد امت کی ہدایت، نجات اور بیداری ہے اور آپ نے اس سلسلہ میں لوگوں کو اس طرح دعوت دی کہ سب پر حجت تمام ہو جائے اور کسی کے پاس کوئی بہانہ نہ رہ جائے۔ کبھی کبھی جہالت، گمراہی اور جاہلانہ اور گمراہ کن رسم و رواج کے خاتمہ کیلئے خون کی ضرورت ہوتی ہے امام حسین علیہ السلام نے نہ صرف اپنا بلکہ اپنے باوفا ساتھیوں اور دل کے ٹکڑوں کا خون پیش کیا تا کہ اللہ کے بندے جہالت اور حیرت انگیز گمراہی سے نکل سکیں۔ کیوں کہ بنی امیہ نے چالیس سال تک اہل شام کو جہالت میں رکھا اور اہل عراق کو دھمکی اور لالچ کے ذریعہ گمراہ بنایا، ضرورت تھی کہ ایک عظیم قیام ہو جو بنی امیہ کی اس چالیس سالہ مکاریوں اور سازشوں کا چالیسواں کرے۔ اس کے بعد

معلم بشریت مربی انسانیت امام جعفر صادق علیہ السلام نے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی بھی حقیقت بیان کر دی کہ وہ کون تھے۔ انکو دنیا نے دھوکہ دیا تھا، انھوں نے اپنی آخرت کا سودا کیا تھا، وہ خواہشات نفسانی کے اسیر تھے، انھوں نے اللہ، رسولؐ اور امام کو ناراض کیا، ان بدبختوں اور نامرادوں نے تفرقہ بازوں، منافقوں اور سنگین گناہوں کا بوجھ اٹھانے والوں اور جہنمیوں کی پیروی کی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے جہاں قاتلان حسین کی حقیقت واضح فرمائی وہیں بالترتیب گمراہی کے مراحل بھی بتا دیئے تا کہ رہتی دنیا تک راہ ہدایت و سعادت کے راہی متوجہ رہیں۔ گمراہی کی پہلی منزل دنیا کا دھوکہ ہے، اس کے بعد آخرت کا سودا ہے، پھر نفسانی آرزو کی تکمیل میں کوشش ہے، اسکے بعد اللہ، رسولؐ اور امامؑ کی ناراضگی ہے۔ ـــــــ انسان محتاط رہے۔

امام حسین علیہ السلام نے ان گمراہوں سے صبر کیساتھ جہاد کیا، یہاں تک آپکا خون بہہ گیا اور حرمت پامال ہوئی۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ امام حسینؑ کا جہاد اور صبر ساتھ ساتھ تھا اور آپ نے راہ خدا میں ہر مصیبت پر صبر کیا۔ دنیا کو معلوم ہو جائے کہ جہاد صبر کا دامن چھوڑنے کا نام نہیں ہے بلکہ صبر کیساتھ حقوق کے لئے جنگ کرنیکا نام ہے۔

اس کے بعد قاتلوں پر لعنت اور ان پر تبری ہے۔ یہاں یہ نکتہ بھی واضح ہو جائے کہ موجودہ حالات میں تبری بھی کبھی کبھی متعہ جیسا ظاہر کیا جاتا ہے کہ جس طرح متعہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں رائج تھا، آپؐ کے بعد پہلے دور حکومت میں بھی رائج تھا، دوسرے دور حکومت کے ابتدائی دور میں بھی رائج تھا، مطلب اسے نہ اللہ نے حرام کیا، نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا اور نہ ہی جناب ابوبکر نے حرام قرار دیا۔ لیکن اسکے بعد جو حرام ہوا تو پھر غیر تو غیر اپنوں نے بھی بعض اوقات حقارت و پستی سے اسکا ذکر کیا۔ اسی طرح تبری یعنی اللہ، رسولؐ اور اہلبیت کے دشمنوں پر لعنت اور ان سے اظہار بیزاری ہے۔ اس کو تبلیغ کے مقابلہ میں لا کر کھڑا کر دیا گیا کہ جو مبلغ ہوگا وہ تبری سے دور ہوگا جب کہ محال ہے کہ جو اسلام کا مبلغ ہو وہ دشمنان اسلام سے اظہار بیزاری نہ کرے چاہے وہ دشمن ماضی کے ہوں یا حال کے۔

اسکے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے خاندان رسالت سے آپؐ کے تعلق اور سعادتمند زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے ان لوگوں سے اظہار بیزاری کی تعلیم دی جنہوں نے اگر چہ آپ کو قتل نہیں کیا، وہ کربلا میں نہیں تھے، کربلا میں انھوں نے کوئی ظلم نہیں کیا لیکن انہیں جب آپ کی شہادت اور مظلومیت کی خبر ملی تو وہ غمگین نہیں ہوئے بلکہ اس سے راضی تھے۔ روایت میں ہے جو جس جرم سے راضی ہوتا ہے وہ اس میں شریک ہوتا ہے۔ لہٰذا جو قتل حسین علیہ السلام سے راضی تھے، ہیں یا رہیں گے وہ قاتلوں کی فہرست میں شامل ہیں اور ان سے بھی اسی طرح اظہار بیزاری لازم ہے جس طرح قاتلوں اور ظالموں سے ضروری ہے۔ پھر امام جعفر صادق علیہ السلام نے امامت اور ائمہ ہدی علیہم السلام کے مقام و مرتبہ کو بیان کرتے ہوئے ان کے سلسلہ میں مومنین کی تین اہم ذمہ داریوں ایمان، تسلیم اور تبعیت کو بیان کیا کہ جس کے ذریعہ مومن دنیا و آخرت میں کامیاب ہوگا اور اس کے بعد موقف واضح کرتے ہوئے فرمایا فمعم معم لامع عدوِم یعنی اے سید الشہداء! ہم آپ کے ساتھ ہیں، آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہیں اور موقف کی وضاحت کے بعد آخری سلام کیا۔

خدا ہمیں با معرفت اور زیارت کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆

اربعین حضرت زینبؑ کے لازوال پیغام کی برکت

قم۔ 3/اگست (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) مرجع تقلید، آیت اللہ العظمیٰ جوادی آملی نے کہا ہے کہ اربعین کی عظیم تحریک حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے اس ابدی پیغام کا ثمر ہے کہ حق کی آواز کبھی خاموش نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے زور دیا کہ حوزہ ہائے علمیہ کو نئے شبہات اور فکری چیلنجز کا جواب دینے کے لیے اپنی علمی گہرائی اور جامعیت کو ہمیشہ برقرار رکھنا ہوگا۔ آیت اللہ العظمیٰ جوادی آملی نے عدلیہ کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین غلام حسین محسنی اژہ ای سے ملاقات کے دوران اربعین حسینی کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اربعین، ثقافت "یا حسین" اور حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے اس لازوال پیغام کا نتیجہ ہے کہ حق کی آواز کو کبھی خاموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت زینب کے خطبات صرف مصائب کا بیان نہیں تھے بلکہ اموی جبر کے نظریے کے خلاف ایک مضبوط فکری اعلان تھے۔ آپ کا تاریخی جملہ "ما رأیت إلا جمیلا" اس حقیقت کی ترجمانی کرتا ہے کہ ظلم کے ذمہ دار ظالم ہیں، نہ کہ خداوند متعال، اور انسان اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ آیت اللہ جوادی آملی نے کہا کہ تفسیر تسنیم کی تدوین چالیس برسوں پر محیط مسلسل علمی کوششوں کا نتیجہ ہے، جس میں متعدد نسلوں کے اساتذہ اور طلبہ نے نئے علمی سوالات اور شبہات کا جواب دینے کے لیے اجتماعی کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حوزہ ہائے علمیہ کو بدلتے زمانے کے فکری اور اعتقادی چیلنجز کا جواب دینے کے لیے مسلسل علمی تحقیق جاری رکھنی چاہیے اور آزادی، اختیار اور دیگر بنیادی اسلامی مباحث کو مضبوط علمی انداز میں پڑھایا اور واضح کیا جانا چاہیے۔ مرجع تقلید نے مزید کہا کہ اسلامی فقہ میں فیصلے غیب کے علم پر نہیں بلکہ شرعی دلائل، گواہی اور قسم کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں، اگر چہ معصومین علیہم السلام علمِ غیب رکھتے تھے۔ انہوں نے ممنین کی اجتماعی قربانیوں اور اسلامی انقلاب کے دفاع کو نصرتِ الٰہی کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد فرمائی، اسی طرح آج بھی وہ اہل ایمان کی نصرت پر قادر ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر آیت اللہ جوادی آملی نے تمام شہدائے اسلام و انقلاب، خصوصاً رہبرِ شہید کو خراج عقیدت پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں شہدائے کربلا کے ساتھ محشور فرمائے اور اسلامی نظام کے خدمت گزاروں کو حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور تک اس امانت کی حفاظت کی توفیق عطا فرمائے۔

عراق میں زائرین اربعین کی بس حادثے کا شکار 4 ایرانی زخمی

نجف اشرف۔ 3/اگست (حوزہ نیوز ایجنسی رصدائے حسینی) عراق کے صوبہ عزیزیہ میں زائرین اربعین کو لے جانے والی ایک بس تین گاڑیوں سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں متعدد مسافر زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں ایرانی زائرین بھی شامل ہیں۔ عراقی ہلال احمر کے آپریشنل ہیڈ کوارٹر کے سربراہ کے مطابق حادثے میں شدید زخمی ہونے والے 4 ایرانی زائرین کو شہر کوت کے الزہرا اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں سے 3 افراد کو آئندہ 48 گھنٹوں تک طبی نگرانی میں رکھا جائے گا، جبکہ ایک زخمی کی حالت بہتر ہونے پر جلد اسپتال سے فارغ کیے جانے کا امکان ہے۔

اربعین امام حسینؑ: ظلم کیخلاف عالمی شعور اور امت کی رہنمائی

تحریر: سید شجاعت علی کاظمی

تاریخ انسانی میں بعض واقعات صرف وقتی اثرات کے حامل نہیں ہوتے، بلکہ وہ نسلوں کے ضمیر کو جھنجھوڑتے، اور تہذیبوں کی روح کو بیدار کرتے ہیں۔ کربلا ایسا ہی ایک واقعہ ہے، اور اس کی چالیسویں کا دن 'اربعین امام حسینؑ' وہ لمحہ تجدید ہے جو ہر برس دنیا کو یاد دلاتا ہے کہ حق کی آواز کو نہ دبایا جا سکتا ہے اور نہ ہی مٹایا جا سکتا۔ اربعین محض ایک تعزیہ نہیں، بلکہ ایک فکری قیام، روحانی بیداری، اور عالمی شعور کا نام ہے۔ جب کروڑوں عاشقانِ امام حسین نجف سے کربلا تک کا پیدل سفر طے کرتے ہیں تو وہ فقط ایک راستہ نہیں ناپتے، بلکہ صدیوں پر محیط باطل کے خلاف عشق و حریت کا اعلان کرتے ہیں۔

اربعین کی اصل روح، وہ قافلہ ہے جو کربلا کی خاک پر شہیدوں کی قربانی کے بعد، اسارت کی زنجیروں میں بندھا ہوا، مگر ایمان و عزیمت سے لبریز، امام حسینؑ کے پیغام کو درباروں اور زمانوں تک پہنچانے کیلئے روانہ ہوا۔ اس قافلے کی قیادت حضرت زینبؑ اور امام سجادؑ کے ہاتھ میں تھی، اور اسی قافلے کی واپسی کے لمحے کو 'اربعین' کہا گیا ایک لمحہ، جو آج ایک تحریک بن چکا ہے۔ یہ تحریک اب محض ایک مسلک یا خطے کی نمائندہ نہیں، بلکہ ہر اس دل کی پکار ہے جو ظلم سے بیزار، اور عدل کا متلاشی ہے۔ نجف و کربلا سے اٹھنے والی صدائیں اب دنیا کے ہر بیدار ذہن میں گونج رہی ہیں۔ مشرق و مغرب کے ثقافتی تنوع، فکری اختلاف، اور لسانی فرق کے باوجود اربعین ایک ایسا پیغام بن گیا ہے جو سب کو جوڑتا ہے، بانٹتا نہیں۔ آج کے استکباری نظام، جو قوموں کی آزادی کو دبانے، شعور کو مسخ کرنے، اور عدل کی صداؤں کو خاموش کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اربعین ان کے خلاف ایک غیر عسکری مگر گہرے فکری محاذ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ ظلم کی مختلف شکلیں، خواہ وہ استعماری ممالک کی فوجی جارحیت ہو، اقتصادی جبر، یا میڈیا کے ذریعے ذہنی غلامی، اربعین ان سب کے خلاف خاموش مگر بھرپور اعلانِ انکار ہے۔

یہ اجتماع، جس میں مختلف ادیان، مذاہب، اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے افراد بے لوث خدمت اور عقیدت کے ساتھ شریک ہوتے ہیں، یہ باور کراتا ہے کہ حسینی پیغام انسانی ضمیر کا مشترکہ ورثہ بن چکا ہے۔ اربعین ہمیں یاد دلاتی ہے کہ انسانیت کی نجات فقط خطبات یا قراردادوں سے نہیں، بلکہ قربانی، صداقت، استقامت، اور شعور کی روشنی سے ممکن ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جہاں اسلامی مسالک کی وحدت ایک زندہ حقیقت کے طور پر نمایاں ہوتی ہے۔ اربعین کے کاروان میں نہ کوئی شیعہ ہے، نہ سنی؛ نہ کوئی عرب، نہ عجم؛ نہ کوئی عالم، نہ عوام سب 'لبیک یا حسینؑ' کے نعرے کے تحت صف بستہ ہوتے ہیں۔ یہی وحدت، امتِ مسلمہ کا وہ خواب ہے جو صدیوں سے تعبیر چاہتا ہے اور امام حسینؑ کے عشق میں یہ تعبیر آج حقیقت کا روپ دھار رہی ہے۔ اربعین کا عالمی مظہر اس حقیقت کو مزید تقویت دیتا ہے کہ دنیا میں ظلم کیخلاف ایک بین الاقوامی ضمیر بیدار ہو چکا ہے۔ اس ضمیر کو زبان، نسل، رنگ اور عقیدہ محدود نہیں کرسکتا۔ یہ ضمیر ہر اس انسان میں دھڑکتا ہے جو عدل کا خواہاں اور ظلم کا منکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اربعین اب صرف ایک دینی اجتماع نہیں بلکہ عالمی انصاف، انسانی اقدار، اور باطل نظاموں کے خلاف اجتماعی مزاحمت کی تحریک ہے۔

اربعین ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم فقط زائر نہ رہیں، بلکہ فکرِ امام حسین کے راہرو بنیں؛ ہم مظلوم کے ساتھ صرف ہمدردی نہ کریں، بلکہ ان کے حق میں کھڑے بھی ہوں؛ ہم ظلم کی مذمت نہ صرف زبان سے کریں، بلکہ ہر سطح پر اس کا نظریاتی، اخلاقی اور عملی انکار کریں۔ امام حسینؑ نے فرمایا تھا: 'مثلی لا یبایع مثلہ' یعنی 'میرے جیسے، یزید جیسے کی بیعت نہیں کر سکتے'۔ آج کا اربعین ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حسینی بننے کا دعوی، یزیدی نظاموں سے لاتعلقی کا تقاضا کرتا ہے۔ وہ فکر جو امام حسینؑ کی محبت کے نام پر خاموشی، بے عملی یا مفاہمت کو ترجیح دے، درحقیقت حسینؑ کی فکر سے خیانت کر رہی ہے۔ آیئے! ہم اربعین کو صرف ایک سفر نہ بنائیں، بلکہ اسے اپنے باطن کی تجدید، امت کی وحدت، عالمی عدل کی جستجو کا ذریعہ بنائیں۔ یہی حسینؑ کا راستہ ہے اور یہی اربعین کی اصل روح۔

اربعین وفا، بیداری اور عہد استقامت

سید کرامت حسین شعور جعفری

اربعین یہ صرف تاریخ کا ایک دن نہیں، بلکہ کائنات کے دل کی دھڑکن ہے۔ وہ دھڑکن جو صحرائے کربلا میں نیزوں کی نوک پر بھی قائم رہی، وہ پکار جو اسیر قافلوں کے قدموں سے کوفہ و شام کی گلیوں میں گونجی، اور وہ خوشبو جو فرات کے کنارے سے اٹھی، نجف کی فضاؤں میں بسی اور آج دنیا کے ہر گوشے میں حسینؑ کا نام سن کر دلوں کو معطر کرتی ہے۔

اربعین یہ قدموں کا سفر نہیں، یہ دلوں کا ہجرت نامہ ہے۔

یہ سلام نہیں، یہ بیعت ہے۔

یہ ماضی کی یاد نہیں، یہ آنے والے کل کی تیاری ہے

اس دن کیلئے جب حق کا پرچم ظہور موعود کے ہاتھوں سے کربلا سے اٹھ کر پوری دنیا کو ڈھانپ لے گا۔

یہ دن وفا کی سند ہے، بیداری کی اذان ہے، اور استقامت کا پرچم ہے ایسا پرچم جو صدیوں کی آندھیوں کے باوجود کبھی جھکا نہیں۔ یہ اربعین بتاتا ہے کہ حسین کا قافلہ صرف ماضی کا باب نہیں، بلکہ آنے والے زمانوں کی رہنمائی کا چراغ ہے۔ یہاں ہر آنسو عہد میں بدلتا ہے، ہر قدم بیعت بن جاتا ہے، اور ہر زائر اپنے وجود سے اعلان کرتا ہے: ہم حسینؑ کے ہیں، اور قیامت تک حسینؑ کے رہیں گے۔

اربعین تاریخ کا تسلسل، عصر حاضر کا منظر

اربعین کی جڑیں اس دن سے پھوٹتی ہیں جب کوفہ کی ویران راہوں پر نابینا صحابی جابر بن عبداللہ انصاری نے عطیہ عوفی کا سہارا لے کر فرات میں غسل کیا، خوشبو لگائی، ننگے پاؤں قبرِ حسینؑ کی طرف بڑھے اور سلام کیا: السلام علیکم یا آل اللہ، السلام علیک یا حبیب اللہ یہ پہلا اربعین تھا، جس نے زیارت کو ملاقات سے بڑھا کر عہد کا درجہ دے دیا۔

چودہ صدیوں بعد آج بھی وہی اربعین زندہ ہے، مگر اب یہ ایک عالمگیر منظر ہے۔ لاکھوں نہیں، کروڑوں زائر نجف سے کربلا تک کا راستہ انسانوں کا دریا بن جاتا ہے۔ گاؤں گاؤں موکب آباد ہیں، لوگ دن رات زائرین کی خدمت میں مصروف، اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ خوف، سازش اور دباؤ کے اس دور میں بھی حسینؑ کا قافلہ رکا نہیں بلکہ بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ منظر اعلان ہے کہ اربعین ماضی کی یاد نہیں، ایک جاری معرکہ ہے، جو ظہورِ موعود تک جاری رہے گا۔

زیارت اربعین ایمان کی پہچان

زیارتِ اربعین معمولی دعا نہیں، یہ مومن کے دل کا آئینہ اور اس کے عہد کا اعلان ہے۔ امام حسن عسکریؑ نے فرمایا: مومن کی پانچ نشانیاں ہیں: پچاس رکعت نماز، زیارتِ اربعین، دائیں

ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، پیشانی کو سجدے کی مٹی سے ملنا، اور نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے پڑھنا۔

یہ زیارت ایک فکری نصاب ہے۔ امام صادقؑ نے صفوان جمال کے ذریعے اسے ہم تک پہنچایا، تا کہ زائر حسینؑ کی حقیقت، ان کے مقام اور ان کے دشمنوں کے چہرے پہچان لے۔ حقیقی زائر اربعین حسینؑ کو اللہ کا ولی، حبیب اور منتخب امام مانتا ہے، انہیں وارثِ انبیا اور سید الشہداؑ سمجھتا ہے، اور ان کے دشمنوں کو پہچانتا ہے جو دنیا کے لالچ میں آخرت بیچتے ہیں، خواہشات کے غلام اور منافقین کے پیروکار ہیں۔

یہ زیارت صرف محبت کا درس نہیں دیتی بلکہ میدانِ عمل میں ڈٹ جانے کا حلف دلاتی ہے: فمعکم معکم لا مع عدوکم ہم آپ ہی کے ساتھ ہیں، آپ کے دشمن کے ساتھ کبھی نہیں۔

زائر اربعین۔ کردار کے آئینے میں

زائر اربعین محض ایک مسافر نہیں، وہ ایک پیغام رساں ہے۔ اس کے قدموں میں خاکِ نجف و کربلا کی خوشبو ہے، اور اس کی نگاہ میں ایک ایسا افق جہاں حسین کا پرچم ہر باطل کے ایوان پر لہرا رہا ہے۔

جب عراق کی فضاؤں پر دہشت گردی کا سیاہ بادل چھایا، مراجع کرام کے فتوے نے عاشقانِ حسینؑ کو ایک صف میں کھڑا کر دیا۔ لاکھوں جوان کفن باندھ کر نکلے اور وہ طوفان جو سب کچھ بہا لے جانے کو تھا، ان کے قدموں کے نیچے آ کر ٹوٹ گیا۔

(بقیہ صفحہ 7 پر)

روزنامہ
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

epaper.sadaehussaini.com

نیٹ (NEET) امتحان میں شاندار کامیابی
سید منور حسین زیدی نے ریاستی سطح پر 74 واں رینک حاصل کیا

حیدرآباد۔ یکم / اگست (سفیر نیوز / صدائے حسینی) سید منور حسین زیدی سری چیتنیا جونیئر کالج، نارائن گوڑہ کے طالب علم نے نیٹ (NEET) امتحان میں ریاستی سطح پر 74 واں رینک حاصل کرکے ایک قابلِ ستائش کامیابی اپنے نام کی ہے۔ سید منور حسین زیدی نے اپنی پوری تعلیمی زندگی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہیانہوں نے انٹرمیڈیٹ میں 98.5 فیصد نمبر حاصل کیے جبکہ لٹل فلاور ہائی اسکول سے ایس ایس سی (SSC) میں 10/10 جی پی اے حاصل کیا تھا۔ منور زیدی معروف انجینئر و تاجر سید صفدر حسین زیدی اور ڈاکٹر سیدہ نشاط حیدری) ماہر امراضِ نسواں، میجسٹک ہاسپٹل، لنگر حوض (کے فرزند ہیں۔ زیدی خاندان نے ماضی میں بھی تعلیمی میدان میں متعدد ریاستی اور قومی سطح کے نمایاں رینکس حاصل کرکے برادری کا نام روشن کیا ہے۔ افراد خاندان، عزیز و اقاریب کی جانب سے سید منور حسین زیدی اور ان کے والدین کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا جارہا ہے۔ جو والدین اپنے بچوں کی تعلیمی رہنمائی کے خواہاں ہوں، وہ درج ذیل نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں: 9705521775

سیف آباد پولیس اسٹیشن، پر تلنگانہ اردو کونسل کی کامیاب توجہ دہانی پر سائن بورڈ پر اردو تحریر
مجتبیٰ عابدی اور سیف عابدی کا بیان

حیدرآباد۔ یکم / اگست (سفیر نیوز / صدائے حسینی) تلنگانہ اردو کونسل کے قائدین سید مجتبیٰ عابدی صدر نشین کونسل اور میر سیف علی عابدی نے تلنگانہ اردو کونسل کی کامیاب توجہ دہانی پر سیف آباد پولیس اسٹیشن پر اردو زبان میں بھی تختی نصب کردی گئی۔ اس پر مجتبیٰ عابدی اور سیف عابدی نے پولیس اسٹیشن کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کیا۔ ان دونوں نے بتایا کہ تقریباً ایک ماہ قبل حکومت کے اعلیٰ حکام اور اردو اخبارات کے ایڈیٹرس کے علم میں یہ رپورٹ پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے اہم مقامات، دفاتر پر جہاں اردو نظر نہیں آتی وہاں نمائندگیوں کے ذریعے اردو کونسل میٹنگ پہلے کرتے ہوئے آئی ہے۔ انہوں نے صحافی برادران کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ ہمیشہ اردو سرگرمیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ حکومت تک زبانِ اردو کی آواز پہنچانے میں ایک بڑا کردار ثابت ہوئی ہے۔ اس لیے ہم اردو صحافت کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ایک ہی ٹکٹ پر میٹرو ریل اور بس میں سفر
نئے نظام کو رائج کرنے چیف سکریٹری سنجئے جاجو کی ہدایات

حیدرآباد۔ یکم / اگست (نیوز کلب) چیف سکریٹری حکومت تلنگانہ سنجئے جاجو نے حیدرآباد میٹرو ریل کے عہدیداروں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ زائد کوچس کے حصول میں سرعت پیدا کریں، ٹی جی ایس آر ٹی سی کے ساتھ کامن موبلیٹی ٹکٹنگ اپلیکشن کی تیاری عمل میں لائیں اور میٹرو مسافرین کیلئے یومیہ، ہفتہ واری، ماہانہ سفر کے پاسیس شروع کرنے کے احکامات کا جائزہ لیں۔ سنجئے جاجو نے جنہوں نے صدر نشین ایچ ایم آر کی حیثیت سے پہلی مرتبہ ایچ ایم آر بورڈ آف ڈائرکٹرس کے اجلاس کی صدارت کی جمعہ کے دن ایک اجلاس میں ان ہدایات کی اجرائی عمل میں لائی۔ انہوں نے کہا کہ پبلک ٹرانسپورٹ سرویسیس میں کامن موبلیٹی ٹکٹنگ سسٹم سے مسافرین ایک ہی ٹکٹ پر آمد و رفت کے مختلف ذرائع سے سفر کرسکیں گے اور مسافرین کو کافی سہولت ہوگی۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت بھی ظاہر کی کہ میٹرو ریل مسافرین حفاظت اور آرام کے ساتھ ان کی منازل مقصود کو پہونچ جائیں۔

ایل آر ایس رعایت میں چار ماہ کی توسیع

حیدرآباد۔ یکم / اگست (نیوز کلب) حکومت تلنگانہ نے لے آٹ کو باقاعدہ بنانے کی اسکیم کے تحت فیس اور دوسرے قابل ادا چارج جس پر 25 فیصد رعایت میں چار ماہ کی توسیع کردی ہے۔ جس سے درخواست گزاروں کو جو غیر مجاز لے آٹس میں پلاٹس کو باقاعدہ بنانا چاہتے ہیں راحت ملے گی۔ یہ رعایت جو یکم اگست کو ختم ہونے والی تھی اب / 30 نومبر تک برقرار اور نافذ العمل رہے گی۔

بھارت اور روانڈا نے دوطرفہ تجارت کو وسعت دینے اور کاروبار سے کاروباری مشغولیت کو مضبوط بنانے کا عہد کیا

نئی دہلی۔ یکم اگست (ایم این این) ہندوستان۔ روانڈا مشترکہ تجارتی کمیٹی کا پہلا اجلاس 30 اور 31 جولائی 2026 کو نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ ہندوستانی وفد کی قیادت جوائنٹ سکریٹری، محکمہ تجارت، جناب امیت کمار نے کی، جب کہ روانڈا کے وفد کی قیادت ڈائریکٹر جنرل، ایشیا، بحرالکاہل اور مشرقِ وسطیٰ کے امور، وزارت خارجہ، بین الاقوامی تعاون اور وزارتِ خارجہ کے اے وائی آرگا ئیر نے کی۔ افتتاحی خطاب کرتے ہوئے، ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ تجارت، جناب یشویر سنگھ نے کہا کہ افتتاحی اجلاس دوطرفہ تجارت کا جائزہ لینے، تجارتی ٹوکری کو متنوع بنانے، دوطرفہ سرمایہ کاری کو بڑھانے اور لاجسٹک رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک مستقل، منظم اور متواتر اعلیٰ طریقہ کار قائم کرتا ہے۔ دونوں اطراف نے اشیا اور خدمات میں دو طرفہ تجارت کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ روانڈا کو ہندوستان کی بنیادی برآمدات میں دوائیوں کی فارمولیشنز اور بائیولوجیکل، دو اور تین پہیوں والی گاڑیاں، صنعتی اور برقی مشینری، تیل کا کھانا، اور لوہے اور اسٹیل کی مصنوعات شامل ہیں، جب کہ روانڈا کی ہندوستان کو برآمدات میں سیسہ، مسالے، ضروری تیل، تانبا، قیمتی اور نیم قیمتی پتھر، پراسیس شدہ زرعی معدنیات شامل ہیں۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارتی ٹوکری کو متنوع بنانے، کاروبار سے کاروباری مشغولیت کو آسان بنانے اور مارکیٹ تک رسائی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ٹھوس کوششیں کرنے پر اتفاق کیا۔ ہندوستان نے بھاری انجینئرنگ سامان، دواسازی اور طبی آلات، بہتر پیٹرولیم مصنوعات، ٹیکسٹائل، سمندری مصنوعات، پلاسٹک، کھیلوں کے سامان اور کھلونے، جواہرات اور زیورات اور سائنسی آلات کی برآمدات کو بڑھانے کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔

نوجوان IFS افسران کو آب و ہوا کے بحران سے نمٹنے کیلئے ٹیکنالوجی کو انسانی حساسیت کیساتھ جوڑنا چاہیے۔ بھوپیندر یادو

دہرادون۔ یکم اگست (ایم این این) ینگ انڈین فاریسٹ سروس (آئی ایف ایس) افسران کو موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع کے نقصان اور صحرا کے بڑھتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے عوامی شراکت اور انسانی حساسیت کے ساتھ تکنیکی اختراع کو یکجا کرنا چاہیے۔ مرکزی ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے ہفتہ کو یہاں فاریسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں آئی ایف ایس پروبیشنرز کے 2024 بیچ کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، بشمول مصنوعی ذہانت، کو محض ماحولیاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے سے آگے بڑھ کر عملی، لوگوں پر مرکوز حل فراہم کرنا چاہیے۔ وزیر نے کہا کہ "آنے والے برسوں میں موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع میں کمی اور ریگستانی جیسے بڑے چیلنجز پیش ہوں گے۔ ان سے نمٹنے کے لیے جدت، جدید ٹیکنالوجی اور لوگوں کی شرکت پر یکساں زور دینے کی ضرورت ہوگی۔" انہوں نے نوجوان افسران پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹیکنالوجی کو انسانی حساسیت کے ساتھ استعمال کیا جائے، خاص طور پر جنگلات پر منحصر کمیونٹیز کے ساتھ کام کرتے ہوئے اور ملک کے قدرتی وسائل کا انتظام کرتے وقت۔ یادو، جنہوں نے تقریب کی صدارت کی۔

ملک کے نوجوان ذاتی خواہشات کو قومی مفاد کے تابع کریں: اجیت ڈوبھال

پونے۔ یکم / اگست (ایم این این) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے ہفتہ کے روز ہندوستان کے نوجوانوں سے ملک کی تعمیر کے لئے خود کو پوری طرح وقف کرنے کی پرجوش اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی تاریخ میں "موقع کی ایک نادر کھڑکی " کھل گئی ہے جسے پھسلنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ پونے میں لوک مانیا تلک نیشنل ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، ڈوبھال نے اس بات پر زور دیا کہ آزادی کی اصل روح ذمہ داری میں ہے اور یہ کہ ذاتی یا تنگ مفادات کو قوم کے اولین مفاد کے تابع ہونا چاہیے۔ آج کے نوجوانوں کو اپنے آپ کو پوری طرح قوم کے لیے وقف کر دینا چاہیے۔ انہیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ ہمیشہ قومی مفاد میں کام کریں گے، ذاتی یا تنگ مفادات کو پس پشت ڈال کر ان چیزوں کا انتظار کرنا چاہیے۔ اب، ترجیح قوم کی تعمیر ہے، ہمارے ملک کی تاریخ میں ایک نادر موقع آیا ہے، اور ہم اسے ضائع ہونے کے متحمل نہیں ہو سکتے، مجھے یقین ہے کہ ہم اس مشن میں کامیاب ہوں گے اور تاریخ میں ایک نیا باب رقم کریں گے۔ این ایس اے نے نوٹ کیا کہ نوجوان نسل اس آزادی کی نوعیت کی غلط تشریح کرسکتی ہے جس سے وہ آج لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر ہمارے نوجوان۔ وہ سوچ سکتے ہیں کہ ہندوستان ہمیشہ جیسا آج ہے۔ وہ محسوس کر سکتے ہیں کہ آج ہم جس آزادی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں وہ صرف جو چاہیں کرنے کے بارے میں ہے۔ لیکن آزادی یہ نہیں تھی۔ یہ ان لوگوں نے حاصل کی تھی جنہوں نے اس کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے نوجوانوں میں ایک نیا شعور بیدار کرنے کے لیے لوک مانیہ تلک کی قیادت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "موجودہ نسل کے لیے تلک کے مشہور نعرے کو جدید بناتے ہوئے، ڈوبھال نے ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ایک نیا اعلان تجویز کیا۔ "اگر وہ [تلک] اب یہاں ہوتے تو وہ ہمیں کون سا نیا نعرہ یا اعلان دیتے؟ شاید وہ کہتے، 'ہندوستان کو مضبوط اور ترقی یافتہ بنانا میرا پیدائشی حق ہے، اور میں اسے کروں گا۔ مجھے اس قوم کو طاقتور بنانا ہے، میں اپنی آخری سانس تک اس کیلئے جو کچھ کرسکتا ہوں، کروں گا۔ ڈوبھال نے وید تجزیہ کے اسٹریٹجک فریم ورک کی مزید وضاحت کی - جو اہم، ضروری اور مطلوبہ ہے اس کی نشاندہی کرنا - نوجوانوں کی فیصلہ سازی میں رہنمائی کرنے کیلئے۔ "اگر قوم کی خدمت ہمارے لیے 'ضروری' ہے، اور قوم کو طاقتور بنانا 'ناگزیر' ہے، تو باقی تمام خواہشات ثانوی ہو جاتی ہیں، ضروری اور مطلوبہ اہداف موجود ہیں اور وہ فطری طور پر غلط نہیں ہیں۔ لیکن اگر وہ قومی مفاد سے متصادم ہوں تو ہمیں کوئی ایسا راستہ نہیں اختیار کرنا چاہیے جس سے ہماری قوم کو نقصان پہنچے، چاہے وہ ذاتی مفاد یا اس کے مفادات سے بالاتر ہو، اگر یہ ہمارے مخصوص گروہ، برادری، قومی مفادات میں نہیں ہے۔

جموں و کشمیر کی تاریخی زرعی اصلاحات مستقبل کی کلید

بنگلورو۔ یکم / اگست (ایم این این) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو IIMBue 2026 میں ایک کلیدی خطاب کیا، جہاں انہوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی تاریخی زرعی اصلاحات پر غور کیا اور زبردست اثر کے ذریعے اس کے مستقبل کی اقتصادی ترقی کے لیے ایک وژن کا خاکہ پیش کیا۔ صنعت کے رہنماؤں اور آئی آئی ایم بنگلور کے سابق طلبا کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کئی دہائیوں قبل شروع کی گئی زمینی اصلاحات کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے تقریباً تین دہائیوں کے بعد، جموں و کشمیر نے ملک میں کہیں بھی زرعی اصلاحات کا سب سے زیادہ دور رس پروگرام شروع کیا۔ جوتیار زمین کا مالک بن گیا، اس کے کسی ایک علاقے میں نہیں، بلکہ پورے جموں و کشمیر اور اس کے درمیان کے اضلاع میں۔ اصلاحات کو مراحل میں بیان کیا گیا تھا اور ان کی بالغ شکل میں پہنچ گئی تھی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان اصلاحات کا مقصد ملکیت کو وسیع کرنا اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ "مقصد سیدھا تھا: ملکیت کو وسیع کرنا، مراعات کو مضبوط کرنا، پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانا، اور جہاں کام تھا وہاں انعامات دے کر ایک مستحکم دیہی معیشت کی تعمیر کرنا۔ ان کی اہمیت زراعت سے بھی آگے بڑھتی ہے۔ ادارے مراعات طے کرتے ہیں۔ اس طرح کی ادارہ جاتی تبدیلیوں کے نفسیاتی اور پیشہ ورانہ اثرات پر بات کرتے ہوئے، سی ایم نے نوٹ کیا، "لوگ سرمایہ کاری کرنے سے پہلے، بچے کو تعلیم دینے سے پہلے، کوئی خطرہ مول لینے سے پہلے، اور نہ کرنے کا فیصلہ کرنے سے پہلے انہیں پڑھتے ہیں۔ یہ ایک حساب ہے جو آپ پیشہ ورانہ طور پر بناتے ہیں۔ غریب معیشت میں ہر گھرانہ اسے ہر وقت خاموشی سے بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زمینداروں میں تبدیلی اب تک زمینداروں تک پہنچ گئی ہے۔ ڈیجیٹل دور اور تکنیکی انقلابات کے بارے میں، عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ ٹیکنالوجی جسمانی قربت کی ضرورت کو کم کرتی ہے، جموں و کشمیر کی ترقی پالیسی کے انتخاب کا معاملہ ہے۔ "ہر تکنیکی انقلاب نے تقابلی فائدے کے ذرائع کو تبدیل کر دیا ہے۔ یہ بہت زیادہ قیمتی کام کے لیے جسمانی قربت کی اہمیت کو کمزور کر دیتا ہے۔ اسے کمزور کرتا ہے، لیکن اسے ختم نہیں کرتا۔ چاہے وہ کمزوری جموں و کشمیر جیسے مقام تک پہنچ جائے، یہ ٹیکنالوجی کی ملکیت نہیں ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچے، اداروں اور ریاستوں کو مضبوط بنانے سے پہلے ایک انتخاب ہے۔

نجی خلائی کمپنی کا سیٹلائٹ بیٹری پیک پہلی بار کامیابی سے خلا میں آزمودہ قرار

حیدرآباد۔ یکم / اگست (ایم این این) بھارتی خلائی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ ٹیک می ٹو اسپیس نے ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس کا مقامی طور پر تیار کردہ PowerBank-50 سیٹلائٹ بیٹری پیک نجی بھارتی مداری مشن پر کامیابی سے استعمال ہونے والا ملک کا پہلا تجارتی، آف دی شیلف سیٹلائٹ بیٹری سسٹم بن گیا ہے۔ کمپنی کے مطابق، یہ بیٹری پیک اسکائی روٹ ایرو اسپیس کے وکرم۔ 1 راکٹ کے ذریعے خلا میں بھیجا گیا، جہاں اس نے کامیاب کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلائٹ ہیریٹیج کا درجہ حاصل کیا، جو کسی بھی خلائی ہارڈویئر کی عملی اور قابلِ اعتماد کارکردگی کا اہم معیار سمجھا جاتا ہے۔

بھارت اور چین نے چھ سال کے وقفے کے بعد سرحدی تجارت دوبارہ شروع کی

نئی دہلی۔ یکم / اگست (ایم این این) ہندوستان اور چین نے مشرقی سکم میں تاریخی نتھولا پاس کے ذریعے سرحدی تجارت دوبارہ شروع کردی ہے، چھ سال کی معطلی کے بعد قدیم سلک روٹ کی ایک اہم شاخ کو دوبارہ کھول دیا ہے۔ تجارتی راہداری 1 اگست 2026 کو دوبارہ فعال ہوگئی، 2020 میں کووڈ۔ 19 وبائی امراض اور سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے رک گئی تھی۔ دوبارہ کھولنے کو دونوں ممالک کے درمیان اعتماد سازی کے ایک اہم اقدام کے طور پر دیکھا جارہا ہے کیونکہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے کی سمت کام کررہے ہیں۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، یہ اقدام سفارتی مصروفیات کے سلسلے کے بعد کیا گیا ہے، جس میں حالیہ اعلیٰ سطحی بات چیت بھی شامل ہے جس کا مقصد محدود اقتصادی اور ثقافتی تبادلوں کو بحال کرنا ہے۔ نتھولا کے ذریعے تجارت پہلی بار 6 جولائی 2006 کو دوبارہ کھولی گئی، جو 1962 کی بھارت۔ چین جنگ کے بعد چار دہائیوں سے زیادہ بند رہنے کے بعد تھی۔ یہ کوریڈور مشرقی سکم میں ہندوستان کے شیرتھانگ ٹریڈ مارٹ کو تبت میں چین کے رنچینگنگ ٹریڈ مارٹ سے جوڑتا ہے، جس سے رجسٹرڈ تاجروں کو موجودہ دوطرفہ معاہدوں کے تحت مقامی طور پر تیار کردہ منظور شدہ سامان کا تبادلہ کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ موسمی تجارت کی کھڑکی عام طور پر تقریباً چھ ماہ تک چلتی ہے، سخت ضابطوں کے تحت سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ تاجروں کو پیر سے جمعرات تک کام کرنے کی اجازت ہے، روزانہ کی تجارت کی حد اور اشیا کی حکومت سے منظور شدہ فہرست کے ساتھ۔ بھارت نے برآمد کے لیے متعدد اشیا کی نشاندہی کی ہے، جن میں روایتی مصنوعات جیسے اون اور یاک کی دم شامل ہیں، جبکہ منظور شدہ اشیائے صرف تبت کی جانب سے درآمد کی جاتی ہیں۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق، حکام نے ابھی تک محدود تعداد میں تجارتی پاسوں کی منظوری دی ہے، موسمی حد کے باوجود جو کہ 400 تک اجازت دیتا ہے۔

سمندری منتھن ہندوستان کو تیل اور گیس کی درآمدات پر طویل مدتی انحصار کم کرنے میں مدد کرے گا۔ وزارت

نئی دہلی، یکم / اگست (ایم این این) بہتر ڈیٹا، رسک شیئرنگ، مشترکہ انفراسٹرکچر اور گھریلو مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کے ذریعے ایک مضبوط سمندری ایکسپلوریشن ایکو سسٹم تشکیل دے کر، 'سمندر منتھن' اسکیم ہندوستان کو گہرے پانی کی تلاش اور پیداوار میں قومی صلاحیت پیدا کرنے، ہماری توانائی۔ سکیورٹی لچک کو مضبوط بنانے، اور پیٹرول پر ہماری وزارت کے طویل انحصار کو کم کرنے کے قابل بنائے گی۔ ہندوستان خام تیل کا دنیا کا تیسرا سب سے بڑا صارف ہے، جس کا سالانہ درآمدی بل تقریباً 144 بلین ڈالر) تقریباً 13 لاکھ روپے (ہے۔ جیسا کہ حالیہ جغرافیائی سیاسی پیش رفت نے یہ ظاہر کیا ہے کہ توانائی کے وسائل تک محفوظ اور بلاتعطل رسائی تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت کے لیے اسٹریٹجک اہمیت کی حامل ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ہندوستان کی توانائی کی طلب میں مسلسل اضافے کی توقع کے ساتھ، درآمدات پر انحصار کو کم کرنے، توانائی کی لچک کو مضبوط بنانے اور ملک کی طویل مدتی اقتصادی ترقی کو محفوظ بنانے کے لیے تیل اور گیس کی گھریلو پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ مرکزی کابینہ نے جمعہ کو 'سمودر منتھن' قومی سمندری تلاش کی اسکیم کو منظوری دی جس میں مالی سال 2030-31 تک عمل آوری کے لیے 84,084 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ یہ ہندوستان کا اب تک کا سب سے زیادہ بلند حوصلہ جاتی آف شور ایکسپلوریشن مشن ہے۔ یہ منظوری ہندوستان کے ہائیڈروکاربن کی تلاش اور پیداوار کے شعبے کو مضبوط کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی تبدیلی کی اصلاحات کے سلسلے کے اختتام کی نشاندہی کرتی ہے۔ "سمندر منتھن " پالیسی کو عملی شکل دے کر اور توانائی کی سلامتی اور آتمنیر بھر بھارت کی طرف ہندوستان کے سفر میں ایک نیا باب کھول کر ان اصلاحات پر استوار ہے۔ 2014 سے، حکومت نے گزشتہ چند سالوں میں ساختی اصلاحات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔

بھارت اور لیسوتھو نے دوطرفہ تعلقات اور تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔ یکم / اگست (ایم این این) بھارت اور لیسوتھو نے اپنے دوطرفہ تعلقات کا ایک جامع جائزہ لیا، جس میں ترقیاتی شراکت داری، صلاحیت کی تعمیر، انسانی امداد اور ڈیزاسٹر ریلیف (ایچ اے ڈی آر) پر خصوصی زور دیا گیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق یہ بات چیت مشترکہ دوطرفہ کمیشن برائے تعاون کے 6ویں اجلاس کے دوران ہوئی، جو کہ 30 جولائی کو قومی دارالحکومت میں بلائی گئی تھی۔ وزارت خارجہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ ہندوستان اور لیسوتھو کے درمیان مشترکہ دو طرفہ کمیشن برائے تعاون کی 6ویں میٹنگ 30 جولائی 2026 کو نئی دہلی میں ہوئی تھی۔ سیشن کے دوران، دونوں فریقوں نے ترقیاتی تعاون، صلاحیت سازی کے اقدامات، ایچ اے ڈی آر کی کوششوں، اور بین الاقوامی اداروں میں مشترکہ حکمت عملیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، دوطرفہ مصروفیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ لیسوتھو کی وزارت خارجہ اور بین الاقوامی تعلقات کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، دونوں وفود نے اپنے دیرینہ سفارتی تعلقات کا اعادہ کیا اور فعال تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

جاپانی کمپنی این ٹی ٹی ڈیٹا نے بھارت میں نیا ڈیجیٹل پیمنٹ پلیٹ فارم متعارف کرادیا

نئی دہلی۔ یکم اگست (ایم این این) جاپان کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنی این ٹی ٹی ڈیٹا نے بھارت میں اپنے نئے ڈیجیٹل پیمنٹ پلیٹ فارم ADAPTIS کو متعارف کراتے ہوئے ملک کی تیزی سے پھیلتی ہوئی ڈیجیٹل ادائیگیوں کی مارکیٹ میں اپنی موجودگی مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نیا پلیٹ فارم کاروباری اداروں اور تاجروں کو مختلف اقسام کی ادائیگیوں کے لیے ایک مربوط نظام فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے دکانوں پر ہونے والی ادائیگیوں، ای کامرس، بڑے کاروباری اداروں اور دیگر ڈیجیٹل ادائیگی کی خدمات کو ایک ہی نظام کے تحت لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ این ٹی ٹی ڈیٹا بھارت میں پہلے ہی ادائیگیوں سے متعلق مختلف خدمات فراہم کررہی ہے۔ کمپنی اب اپنے مختلف پیمنٹ سلوشنز کو ADAPTIS برانڈ کے تحت یکجا کرتے ہوئے بھارتی مارکیٹ میں کاروبار کو مزید وسعت دینے کی تیاری کر رہی ہے۔ بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ڈیجیٹل ادائیگی مارکیٹوں میں شامل ہے۔ یو پی آئی کی غیر معمولی کامیابی کے بعد چھوٹے تاجروں سے لے کر بڑے کاروباری اداروں تک ڈیجیٹل ادائیگیوں کا استعمال تیزی سے بڑھا ہے، جس کے باعث عالمی پیمنٹ اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کی دلچسپی بھی بھارتی مارکیٹ میں بڑھی ہے۔ ADAPTIS کے تحت آن لائن اور آف لائن ادائیگیوں کے ساتھ مختلف کاروباری ضروریات کے مطابق پیمنٹ سلوشنز فراہم کیے جائیں گے۔ کمپنی کا مقصد تاجروں کو محفوظ، تیز رفتار اور آسان ادائیگی کا ایسا نظام مہیا کرنا ہے جسے مختلف کاروباری ماڈلز کے مطابق استعمال کیا جاسکے۔ این ٹی ٹی ڈیٹا بھارت کو اپنی عالمی پیمنٹ حکمت عملی کا ایک اہم حصہ بنا رہی ہے۔ کمپنی بھارت کے یو پی آئی نظام کو دوسرے ایشیائی ممالک کے تیز رفتار ادائیگی نظاموں کے ساتھ جوڑنے کے امکانات پر بھی کام کر رہی ہے تاکہ سرحد پار ادائیگیوں کو آسان بنایا جاسکے۔

بھارت میں کسانوں کے لیے بڑی مالی مدد

نئی دہلی۔ یکم / اگست (ایم این این) مرکزی کابینہ نے کسانوں کو براہ راست مالی مدد فراہم کرنے والی پردھان منتری کسان سمان ندھی اسکیم کو مالی سال 2031 تک جاری رکھنے کیلئے 3.16 لاکھ کروڑ روپے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونیوالے کابینہ اجلاس میں اس فیصلے کی منظوری دی گئی۔ اسکیم کو مالی سال 2027 سے مالی سال 2031 تک توسیع دی گئی ہے۔ حکومت کے مطابق اس اقدام کا مقصد دیہی آمدنی کو سہارا دینا، زرعی سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور کسانوں کی نقدی ضروریات پوری کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ اس سے کسانوں کا غیر رسمی ذرائع سے قرض لینے پر انحصار کم کرنے میں بھی مدد ملنے کی توقع ہے۔ پی ایم کسان اسکیم کے تحت اہل زمین رکھنے والے کسان خاندانوں کو سالانہ 6 ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ یہ رقم دو دو ہزار روپے کی تین مساوی قسطوں میں براہ راست مستحق کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ 2019 میں شروع ہونے والی اس اسکیم کے تحت اب تک 23 قسطوں کے ذریعے کسانوں میں 4.47 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم تقسیم کی جاچکی ہے۔ تازہ ترین قسط سے 9 کروڑ 49 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو فائدہ پہنچا، جبکہ اس قسط کے تحت مجموعی طور پر تقریباً 18,984 کروڑ روپے براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے گئے۔ اب تک خواتین کسانوں کو پی ایم کسان کے تحت 1.06 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم فراہم کی جاچکی ہے اور اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں میں تقریباً ہر چار میں سے ایک مستفید خاتون ہے۔ پی ایم کسان اسکیم کو مالی سال 2031 تک جاری رکھنے کا فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب حکومت دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، کسانوں کی آمدنی میں استحکام لانے اور زرعی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے پر توجہ مرکوز کررہی ہے۔ براہ راست بینک منتقلی کے ذریعے مالی امداد فراہم کرنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ سرکاری مدد کسی درمیانی نظام کے بغیر براہ راست مستحق کسانوں تک پہنچ سکے۔

بھارت میں آئرن اور کی پیداوار میں زبردست اضافہ

نئی دہلی۔ یکم اگست (ایم این این) بھارت کے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی شعبے میں تیز رفتار توسیع کے ساتھ آئرن اور کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے جنوبی افریقہ کے کان کنی اور معدنیات کے شعبے کے لیے نئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ جون 2026 میں بھارت کے بنیادی انفراسٹرکچر شعبوں کی مجموعی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ پانچ ماہ کی سب سے تیز ماہانہ ترقی ہے۔ اپریل سے جون کی سہ ماہی کے دوران مجموعی شرح نمو 3.6 فیصد رہی۔ بھارت نے اپنے بنیادی انفراسٹرکچر انڈیکس کو بھی جدید بنایا ہے اور اس میں آئرن اور کو شامل کرتے ہوئے مختلف شعبوں کے وزن میں تبدیلی کی ہے تاکہ انڈیکس ملک کی موجودہ اقتصادی اور صنعتی ساخت کی بہتر عکاسی کر سکے۔ اعداد و شمار کے مطابق جون میں بھارت کی آئرن اور پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 43.9 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا۔ اس سے قبل مئی میں اس شعبے میں 19 فیصد ترقی ریکارڈ کی گئی تھی۔ دیگر اہم بنیادی شعبوں نے بھی مضبوط کارکردگی دکھائی۔ سیمنٹ اور بجلی کی پیداوار میں 9.8 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ اسٹیل کی پیداوار 4.6 فیصد بڑھی۔ کوئلے کے شعبے نے بھی گزشتہ ماہ کی کمی کے بعد واپسی کرتے ہوئے 1.4 فیصد ترقی ریکارڈ کی۔ دوسری جانب خام تیل، قدرتی گیس، ریفائنری مصنوعات اور کھاد کی پیداوار میں 3.3 فیصد سے 7.4 فیصد تک کمی دیکھی گئی۔ واضح رہے کہ بھارت کے بنیادی ڈھانچے اور صنعتی شعبے میں تیز رفتار توسیع کے ساتھ آئرن اور کی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس سے جنوبی افریقہ کے کان کنی اور معدنیات کے شعبے کے لیے نئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

ایپل کیلئے بھارت دنیا کی بہترین مارکیٹوں میں شامل

نئی دہلی۔ یکم اگست (ایم این این) ٹیکنالوجی کمپنی ایپل نے بھارت میں جون سہ ماہی کے دوران ریکارڈ کاروبار کیا ہے، جبکہ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ٹم کک نے بھارت کو دنیا میں ایپل کی بہترین کارکردگی دکھانے والی مارکیٹوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ کمپنی کے مالی نتائج کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ٹم کک نے کہا کہ ایپل نے بھارت سمیت امریکہ، مین لینڈ چین، جاپان، جنوب مشرقی ایشیا، لاطینی امریکہ اور مغربی یورپ میں جون سہ ماہی کے دوران آمدنی کے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ایپل نے بیشتر ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں بھی دوہرے ہندسے کی شرح سے ترقی ریکارڈ کی۔ بھارت میں کمپنی کی کارکردگی خاص طور پر نمایاں رہی، جہاں آئی فون کے ساتھ ساتھ میک کمپیوٹرز کی فروخت میں بھی مضبوط اضافہ دیکھا گیا۔ ایپل کے چیف فنانشل آفیسر کیون پاریکھ کے مطابق عالمی سطح پر میک کاروبار سے کمپنی کی آمدنی 10.4 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 29 فیصد زیادہ ہے۔ اس ترقی میں میک بک نیو اور میک بک پرو کی فروخت نے اہم کردار ادا کیا۔ بھارت میں میک کی فروخت میں دوہرے ہندسے کی مضبوط ترقی ریکارڈ کی گئی۔ ملک ان مارکیٹوں میں بھی شامل رہا جہاں پہلی مرتبہ میک خریدنے والے صارفین اور پرانے آلات کو اپ گریڈ کرنے والے صارفین کے اعتبار سے کمپنی نے اپنی اب تک کی بہترین سہ ماہی دیکھی۔ بھارت میں ایپل کی مسلسل بڑھتی ہوئی فروخت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ملک کمپنی کے لیے صرف ایک اہم مینوفیکچرنگ مرکز ہی نہیں بلکہ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی صارف مارکیٹ بھی بن رہا ہے۔ ایپل بھارت میں اپنے پریمیم مصنوعات کے پورٹ فولیو اور کاروباری موجودگی کو مسلسل وسعت دے رہا ہے۔ بھارتی مارکیٹ میں میک بک نیو کو ملنے والے مضبوط ردعمل کے ساتھ آئی فون 17 سیریز کی طلب بھی برقرار رہی، حالانکہ آئی فون کی سپلائی میں بعض رکاوٹیں موجود تھیں۔ توقع ظاہر کی جارہی ہے کہ کیلنڈر سال 2026 کے دوران بھارت میں ایپل کی مصنوعات کی فروخت کے حجم میں سنگل ڈیجٹ جبکہ مجموعی مالیت کے لحاظ سے دوہرے ہندسے کی شرح سے اضافہ ہوسکتا ہے۔ ایپل کی تازہ کارکردگی عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے بھارت کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ بڑی آبادی، بڑھتی ہوئی قوت خرید اور پریمیم الیکٹرانک مصنوعات کی طلب میں اضافے کے باعث بھارت عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے ایک اہم صارف اور پیداواری مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔

جولائی میں UPI لین دین میں 22 فیصد اضافہ ہوا

نئی دہلی، یکم اگست (ایم این این) یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کے لین دین کا حجم جولائی میں 22 فیصد (سال بہ سال) بڑھ کر 23.66 بلین ہوگیا، جبکہ یو پی آئی لین دین کی مالیت گزشتہ ماہ 19 فیصد بڑھ کر 29.88 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی۔ نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اوسطاً، UPI نے جولائی میں روزانہ تقریباً 763 ملین لین دین پر کارروائی کی، جس میں روزانہ کی اوسط لین دین کی قیمت تقریباً 96,383 کروڑ روپے ہے۔ جون میں، UPI لین دین کا حجم 23 فیصد) سال بہ سال) بڑھ کر 22.72 بلین ہوگیا، جبکہ UPI لین دین کی قیمت 20 فیصد بڑھ کر 28.92 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ اوسطاً، یو پی آئی نے جون میں روزانہ تقریباً 757 ملین لین دین پر کارروائی کی، جس میں یومیہ لین دین کی اوسط قدر تقریباً 96,405 کروڑ روپے ہے۔ حکومت کے مطابق، گزشتہ پانچ مالی سالوں میں لین دین کا حجم مسلسل بڑھ رہا ہے۔ وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے گزشتہ ماہ لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا کہ یو پی آئی نے مالی سال 22 2021 میں 84.16 لاکھ کروڑ روپے کے 4,595.61 کروڑ لین دین پر کارروائی کی، اس کے بعد مالی سال 2022-23 میں 8,371.44 کروڑ لین دین کی جس کی مالیت 139.15 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ مالی سال 2023-24 میں، لین دین کا حجم بڑھ کر 13,112.95 کروڑ ہوگیا جس کی مالیت 199.95 لاکھ کروڑ روپے تھی، جب کہ مالی سال 2024-25 میں 260.56 لاکھ کروڑ روپے کے 18,586.60 کروڑ کے لین دین ہوئے۔ وزیر نے کہا کہ این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ) این آئی پی ایل(، اپریل 2020 میں قائم ہونے والی این پی سی آئی کی ایک مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی، یو پی آئی جیسے پلیٹ فارم کو تعینات کرنے کے لیے غیر ملکی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ہندوستان کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ماحولیاتی نظام کو عالمی سطح پر بڑھا رہی ہے۔ یہ شراکتیں ہندوستانی سیاحوں اور ہندوستانی تارکین وطن کو بغیر کسی رکاوٹ کے سرحد پار ادائیگی کرنے کے قابل بناتی ہیں جبکہ شراکت دار ممالک کو یو پی آئی جیسا ریئل ٹائم ادائیگی کے نظام اور روپے کی طرح گھریلو کارڈ ادائیگی کے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ یو پی آئی اب آٹھ سے زیادہ ممالک میں لائیو ہے، بشمول متحدہ عرب امارات، سنگاپور، فرانس، ماریشس، سری لنکا، جس سے ہندوستان کی عالمی فن ٹیک موجودگی مضبوط ہورہی ہے۔